امر بالمعروف ونہی عن المنکر اچھائی کی طرف اطلاع کرنا اور برائی سے بچانا
باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ★ABC CERTIFIED★
روزنامہ
اطلاع عام
کوئٹہ
چیف ایڈیٹر:۔ محمد عمر
رجسٹریشن نمبر: C-1932
Email: dailyattelaamqta@gmail.com / Etlaeaam2010@gmail.com | Tel: 081-2840968, 081-2820055 | Fax: 081-2828245
جلد نمبر:16 بروز جمعرات 08 اکتوبر 2026ء 25 ربیع الثانی 1448ھ قیمت 20 روپے شمارہ نمبر:185

خیبرپختونخوا میں بڑھتی دہشتگردی کو ہر قیمت پر روکنا ہوگا، وزیراعظم

صوبے کے عوام کی دہشتگردی کے خلاف قربانیوں کو انتہائی قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں، ہماری خواہش ہے کہ خیبر پختونخوا میں بھی ملک کے دیگر حصوں کی طرح ترقی ہو

شہباز شریف سے وفاقی وزیر امیر مقام کی ملاقات، خیبر پختونخوا سے متعلق امور پر تبادلہ خیال، وفاقی وزیر نے جاری امور اور پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی کو ہر قیمت پر روکنا ہوگا، ہماری خواہش ہے کہ خیبر پختونخوا میں بھی ملک کے دیگر حصوں کی طرح ترقی ہو۔ وزیراعظم شہباز شریف سے وفاقی وزیر امور کشمیر وگلگت بلتستان انجینئر امیر مقام نے ملاقات کی، جس میں آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان اور خیبر پختونخوا سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفاقی وزیر نے وزیراعظم کو آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان میں جاری امور اور پیش رفت کے حوالے سے بریفنگ دی۔ وزیراعظم نے آزاد جموں و کشمیر اور گلگت

(بقیہ 2 اندرونی صفحہ 3 پر)

آئی ایم ایف کے اعتراضات برقرار، الیکٹرک گاڑیوں پر سیلز ٹیکس کا فیصلہ نہ ہوسکا

اسلام آباد (جی این ایم) عالمی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) اور پاکستان کے درمیان مذاکرات آٹو پالیسی

(بقیہ 1 اندرونی صفحہ 3 پر)

راولپنڈی، فیلڈ مارشل جنرل سید عاصم منیر سے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس ملاقات کررہے ہیں

فیلڈ مارشل سے گوتریس کی ملاقات، سیکیورٹی، کشمیر اور سندھ طاس معاہدے پر تبادلہ خیال

فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بین الاقوامی امن کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا اور اقوام متحدہ کے امن مشنز میں پاکستان کے کردار اور خدمات کو اجاگر کیا۔

اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے دہشت گردی کے خلاف جنگ اور اقوام متحدہ کے امن مشنز میں پاکستان اور پاک فوج کی قربانیوں اور خدمات کو خراج تحسین پیش کیا

راولپنڈی (اے این این) اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل انتونیو گوتریس کی آرمی چیف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے ملاقات ہوئی ہے جس میں علاقائی استحکام، مسئلہ کشمیر، سندھ طاس معاہدے اور افغان دہشت گردی پر بات ہوئی۔ آئی ایس پی آر کے مطابق یہ ملاقات جنرل ہیڈ کوارٹرز راولپنڈی میں ہوئی جس میں باہمی دلچسپی کے امور، خطے کی مجموعی سیکیورٹی صورتحال اور عالمی امن وسلامتی کے فروغ میں اقوام متحدہ کے کردار پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران علاقائی استحکام، مسئلہ کشمیر، بھارت کی جانب سے سندھ طاس معاہدے پر

(بقیہ 3 اندرونی صفحہ 3 پر)

کراچی: چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ کو چیئرمین پورٹ ٹرسٹ ایڈمرل شاہد احمد سوینیئر دے رہے ہیں

ڈی جی حج کی تیسری بار بھی غیر حاضری، سینیٹ قائمہ کمیٹی مذہبی امور کا اجلاس احتجاجاً ملتوی

ڈی جی حج کا بار بار بلانے کے باوجود نہ آنا باعث شرم اور تشویش ہے، کمیٹی ارکان کا اظہار برہمی

اسلام آباد (جی این ایم) سینیٹ قائمہ کمیٹی برائے مذہبی امور کے اجلاس میں ڈی جی حج نے تیسری بار بھی شرکت نہیں کی جس پر اجلاس کو احتجاجاً ملتوی کردیا گیا۔ سینیٹ کی قائمہ کمیٹی برائے مذہبی امور کا اجلاس قائم مقام چیئرمین سینیٹر حافظ عبدالکریم کی زیر

(بقیہ 4 اندرونی صفحہ 3 پر)

اسلام آباد: وزیراعظم محمد شہباز شریف ایکسس ٹو فنانس کے حوالے سے جائزہ اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

دہشتگرد امن کے دشمن، ان کیخلاف بلا تعطل کارروائیاں جاری رہیں گی

وزیراعلی بلوچستان

مستونگ آپریشن کے دوران دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنا سیکیورٹی فورسز کی بہترین کارروائی کا مظہر ہے بھاری مقدار میں اسلحہ وگولہ بارود کی برآمدگی ایک اہم پیش رفت ہے

بلوچستان کی پرامن سرزمین کو دہشت گرد عناصر سے پاک کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، وزیراعلیٰ بلوچستان کے فورسز کی کارروائیوں پر اظہار اطمینان

کوئٹہ (یو این اے) وزیراعلی بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے مستونگ کے علاقوں میں سیکیورٹی فورسز کی جانب سے فتنۃ الہندوستان کے خلاف کی جانے والی کامیاب کارروائی پر گہرے اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ وزیراعلی بلوچستان نے کہا کہ فتنۃ الہندوستان کے خلاف کامیاب کارروائی سیکیورٹی فورسز کی اعلی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا منہ بولتا ثبوت ہے، اور مستونگ آپریشن میں 5 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنا سیکیورٹی فورسز کی بہترین کارروائی کا مظہر ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ دہشت گردوں کے خلاف اس کارروائی میں بھاری مقدار میں اسلحہ وگولہ بارود کی برآمدگی ایک اہم پیش رفت ہے۔ بلوچستان میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے کے لیے سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں پوری شدت سے

(بقیہ 5 اندرونی صفحہ 3 پر)

ایس آئی ایف سی کی کاوشوں سے پنجاب کے خصوصی اقتصادی زونز میں سرمایہ کاری میں تیزی

اسلام آباد (یو این اے) خصوصی سرمایہ کاری سہولت کونسل (ایس آئی ایف سی) کی پنجاب حکومت، خصوصی اقتصادی زونز اتھارٹی پنجاب اور زون ڈویلپرز

(بقیہ 6 اندرونی صفحہ 3 پر)

تیل قیمتوں کے تعین کے فارمولے میں دوبارہ تبدیلی کی سفارش

جون 2027 تک پیٹرول مارکیٹ کی مکمل ڈی ریگولیشن کا ہدف مقرر

اسلام آباد (جی این ایم) پیٹرولیم ڈویژن نے ملک میں ڈیزل کی قیمتوں کے فارمولے میں تبدیلی کی سفارش کردی۔ رپورٹ کے مطابق ذرائع وزارت پیٹرولیم کا کہنا ہے کہ غیر معمولی حالات میں ریفائننگ مارجن 41 سے 30 ڈالر کرنے کی سفارش ہے،

(بقیہ 7 اندرونی صفحہ 3 پر)

بلوچستان اور شمالی وزیرستان میں کارروائیاں، 18 دہشتگرد جہنم واصل

مستونگ، سیکیورٹی فورسز کی کارروائی، آپریشن 'ردالفتنہ 3' کے دوران 5 دہشتگرد جہنم واصل، کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری، دہشتگردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ وگولہ بارود برآمد، سیکیورٹی ذرائع

سیکیورٹی فورسز فتنہ الخوارج کی نقل وحرکت پر مسلسل نگرانی رکھے ہوئے تھیں۔ کوہاٹ میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشتگردوں کے حملے میں 7 پولیس اہلکار زخمی، دہشتگرد فرار، بھاری مقدار میں اسلحہ وگولہ بارود برآمد

راولپنڈی، پشاور (جی این ایم) سکیورٹی فورسز نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں عزم استحکام ویژن کے تحت موثر کارروائیاں کرتے ہوئے فتنہ الخوارج کے 18 دہشت گرد جہنم واصل کر دیئے۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق سکیورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان میں کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی کر کے 13 خوارج کو ہلاک کر دیا، سکیورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان اور گردونواح میں فتنہ الخوارج کے ٹھکانوں کو کامیابی سے نشانہ بنایا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ سکیورٹی فورسز نے فتنہ الخوارج کی نقل وحرکت پر مسلسل نگرانی رکھتے ہوئے ان کے خلاف فیصلہ کن

(بقیہ 8 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفرخان مندوخیل کا ینگ لیڈر پارلیمنٹرین کے ساتھ گروپ فوٹو

ارشا، تنزانیہ کی قومی اسمبلی کے اسپیکر چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی کو سوینیر پیش کررہے ہیں

ہم مذاکرات سے انکاری نہیں، غیر مشروط مذاکرات ہونے چاہئیں. بیرسٹر گوہر

سیاسی لوگ غیر مشروط طور پر بیٹھتے ہیں، مذاکرات سے انکار نہیں کیا لیکن غیر مشروط مذاکرات ہونے چاہئیں

اسلام آباد (جی این ایم) تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر کا کہنا ہے ہم مذاکرات سے انکار نہیں کررہے لیکن غیر مشروط مذاکرات ہونے چاہئیں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر کا کہنا تھا ملک و قوم اور جمہوریت کے لیے مذاکرات کا کامیاب ہونا ناگزیر ہے، گورنر راج یا ایمرجنسی نہیں لگنی چاہیے، صوبہ دہشتگردی کی لپیٹ میں ہے، عمران خان کے ساتھ ملاقاتوں سمیت گرفتار راہنماؤں کو رہا کیا جائے، سابق وزیراعظم

(بقیہ 12 اندرونی صفحہ 3 پر)

اسحاق ڈار کی کمانڈر نیشنل اسٹریٹجک کمانڈ جنرل عامر رضا کو نئی تعیناتی پر مبارکباد

قومی مفادات کے تحفظ اور علاقائی امن وسلامتی کیلئے قریبی ادارہ جاتی ہم آہنگی پر اتفاق

اسلام آباد (جی این ایم) نائب وزیراعظم اسحاق ڈار نے کمانڈر نیشنل اسٹریٹجک کمانڈ جنرل عامر رضا کو نئی تعیناتی پر مبارکباد دیتے ہوئے ان کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اسلام آباد میں نائب وزیراعظم ووزیر خارجہ اسحاق ڈار سے کمانڈر نیشنل اسٹریٹجک کمانڈ جنرل عامر رضا نیملاقات کی، نائب وزیراعظم اور کمانڈر نیشنل اسٹریٹجک کمانڈ نے قومی سلامتی کے امور اور علاقائی وبین الاقوامی پیش رفت پر تبادلہ خیال

(بقیہ 11 اندرونی صفحہ 3 پر)

پاکستان اور جرمنی کا تجارت، سرمایہ کاری اور کاروباری روابط بڑھانے پر اتفاق

پاکستان جی ایس پی پلس سے متعلق بین الاقوامی ذمہ داریوں کی تکمیل کے لئے پرعزم ہے، جام کمال

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی وزیر تجارت جام کمال خان سے جرمن سفیر اینا لیپل نے ملاقات کی، جس میں پاکستان اور جرمنی کے درمیان تجارت، سرمایہ کاری اور کاروباری روابط بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ جام کمال خان نے جرمن کمپنیوں کو پاکستان میں سرمایہ کاری کی دعوت دی۔ جرمن سفیر نے جی ایس پی پلس سے متعلق پاکستان کی اصلاحاتی پیش رفت کو سراہا۔ وفاقی وزیر تجارت نے کہا کہ پاکستان جی ایس پی پلس سے متعلق بین

(بقیہ 10 اندرونی صفحہ 3 پر)

پیپلز پارٹی کے موجودہ اقدامات ایک اور مشرقی پاکستان بنانے کی کوشش ہے، سہیل آفریدی

کسی کو جمہوریت پر شب خون مارنے کی اجازت نہیں دیں گے، گورنر نے غیر آئینی کام کیا ہے، وزیراعلی خیبر پشتونخوا

پشاور (جی این ایم) وزیراعلی خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ پیپلز پارٹی کے موجودہ اقدامات سے ایک اور مشرقی پاکستان بنانے کی کوشش نظر آ رہی ہے۔ صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلی خیبر پختونخوا سہیل آفریدی نے کہا کہ گورنر کی جانب سے گزشتہ روز کیا جانے والا ڈراما انتہائی افسوسناک اور قابل مذمت ہے۔ خیبر پختونخوا میں عوام کی دوتہائی اکثریت سے منتخب حکومت موجود ہے، صوبائی اسمبلی، کابینہ اور

(بقیہ 9 اندرونی صفحہ 3 پر)

قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر کی وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات

قدرتی وسائل سے بہتر استفادہ اور مقامی آبادی کی شمولیت سے بلوچستان کی پائیدار ترقی ممکن ہے: سیدال خان ناصر

گوادر اور سی پیک (CPEC) منصوبے بلوچستان اور پورے پاکستان کے لیے معاشی ترقی کے اہم مراکز ہیں، وزیراعلیٰ

کوئٹہ (اے این این) قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی سے ملاقات کی۔ ملاقات میں ملک کی مجموعی سیاسی و معاشی صورتحال، بالخصوص بلوچستان میں امن و امان، سکیورٹی، معاشی ترقی، عوامی ریلیف، صوبے کی ترقیاتی ضروریات اور عوامی فلاح و بہبود سے متعلق امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں ترقی اور خوشحالی کے لیے

(بقیہ 13 اندرونی صفحہ 3 پر)

گوادر چیئرمین گوادر بندرگاہ نورالحق بلوچ کو ڈی جی کسٹمز ٹرانزٹ ٹریڈ عرفان جاوید شیلڈ پیش کررہے ہیں

پاکستان اندرونی حالات کی وجہ سے مشکل صورتحال سے دوچار ہے، محمود خان اچکزئی

مسائل کے حل کے لیے عمران خان سے ملاقات ضروری ہے، چیئرمین پشتونخوا ملی عوامی پارٹی

خیبر پختونخوا میں گورنر راج نافذ کیا گیا تو ہر چوراہا بند کردیں گے، شہباز حکومت کو تسلیم نہیں کرتے ہیں، ژوب جلسے سے خطاب

ژوب (یو این اے) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے چیئرمین اور قومی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر محمود خان اچکزئی نے کہا ہے کہ پاکستان خارجی دشمنوں کی وجہ سے نہیں بلکہ اندرونی حالات کے باعث مشکل صورتحال سے دوچار ہے، ملک کو ٹوٹنے اور جوڑنے کے دوراہے پر کھڑا کردیا گیا ہے، تمام سیاسی جماعتیں آئین کی بالادستی پر متفق ہوں، سیاسی بحران کا حل مذاکرات اور آئین کی بالادستی میں

(بقیہ 20 اندرونی صفحہ 3 پر)

گوادر میں قابلِ ٹیکس کاروباری اداروں کی رجسٹریشن اور ٹیکس بیس کو وسعت دینے پر اتفاق

چیئرمین بی آر اے عبداللہ خان کی جی ڈی اے کے ڈائریکٹر جنرل معین الرحمٰن سے گوادر میں اہم ملاقات

گوادر (خ ن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کے چیئرمین عبداللہ خان نے گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (GDA) کے ڈائریکٹر جنرل معین الرحمٰن سے گوادر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں گوادر میں قابل ٹیکس کاروباری اداروں کی رجسٹریشن، بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی جانب سے فراہم کی جانے والی سہولیات، معاشی سرگرمیوں کے فروغ اور ضلع میں ٹیکس بیس کو وسعت دینے کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں جانب سے ادارہ جاتی رابطہ کاری کو مزید مضبوط بنانے اور کاروباری افراد کو رجسٹریشن، ٹیکس قوانین کی تعمیل اور متعلقہ ٹیکس خدمات میں بہتر سہولیات فراہم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ ملاقات میں اس امر پر زور دیا گیا کہ مؤثر ادارہ جاتی تعاون اور کاروباری سہولیات میں بہتری کے ذریعے گوادر میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور ٹیکس بیس کو وسیع کرنے کے اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جاسکتا ہے۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کے چیئرمین عبداللہ خان نے گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی

14

وزیراعظم کی دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر سکیورٹی فورسز کے افسران واہلکاروں کی تعریف

اسلام آباد (یو این اے) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے شمالی وزیرستان میں سکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی میں فتنہ الخوارج کے 13 دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر افسران و اہلکاروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف کی ہے۔ بدھ کو پی ایم آفس کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق وزیراعظم نے کہا کہ سکیورٹی فورسز نے شمالی وزیرستان اور گردونواح میں فتنہ الخوارج کے ٹھکانوں کو مؤثر انداز میں نشانہ بنایا، دہشتگردی کے مکمل خاتمے اور ملک میں پائیدار امن کے قیام تک فتنہ الخوارج کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ وزیراعظم نے کہا کہ

(بقیہ 15 اندرونی صفحہ 3 پر)

ٹریفک قوانین پر عملدرآمد اور شہریوں کا تحفظ اولین ترجیح ہے: ایس پی ٹریفک

بغیر لائسنس، کم عمر ڈرائیونگ اور ون وے کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا فیصلہ

کوئٹہ (جی این ایم) ایس پی ٹریفک سریاب یاور عباس نے کہا ہے کہ ٹریفک قوانین پر عملدرآمد، شہریوں کی جان ومال کا تحفظ اور شہر میں ٹریفک کی روانی کو برقرار رکھنا ٹریفک پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، ٹریفک قوانین کی پابندی

(بقیہ 16 اندرونی صفحہ 3 پر)

مستحق اور باصلاحیت طلباء کو اعلیٰ تعلیم کی فراہمی کے لیے بیف اسکالرشپس پر آگاہی سیشن کا انعقاد

مالی مشکلات تعلیمی سفر میں رکاوٹ نہیں بننی چاہئیں، طلباء اسکالرشپس سے بھرپور فائدہ اٹھائیں: ڈپٹی کمشنر سبی

سبی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی خصوصی ہدایات اور صوبائی حکومت کی تعلیمی پالیسی کے تحت مستحق اور باصلاحیت طلباء وطالبات کو اعلیٰ تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے بلوچستان ایجوکیشن اینڈومنٹ فنڈ (BEEF)

(بقیہ 17 اندرونی صفحہ 3 پر)

ایف آئی اے کارروائی، جعلی مصنوعات فروخت کرنے والا ملزم گرفتار

لاہور (یو این اے) ایف آئی اے کارپوریٹ کرائم سرکل لاہور نے شاہ عالم مارکیٹ میں کارروائی کرتے ہوئے معروف رجسٹرڈ کمپنی کی جعلی مصنوعات تیار اور فروخت کرنے میں ملوث ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ترجمان ایف آئی اے لاہور زون کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت اکرام اللہ کے نام سے ہوئی ہے، جسے چھاپہ مار کارروائی کے دوران شاہ عالم مارکیٹ لاہور سے گرفتار کیا گیا۔ کارروائی کے دوران ملزم کے قبضے سے معروف رجسٹرڈ کمپنی کی بھاری تعداد میں جعلی مصنوعات برآمد کی گئیں۔ ترجمان نے بتایا کہ ملزم بغیر اجازت رجسٹرڈ کمپنی کی مصنوعات تیار اور

(بقیہ 18 اندرونی صفحہ 3 پر)

معلومات اور شعور ہی بیماریوں سے بچاؤ کا مؤثر ذریعہ ہیں: ڈاکٹر فہیم خان

لورالائی میں ملیریا اور متعدی امراض کی روک تھام کے لیے چار روزہ تربیتی پروگرام کا انعقاد

لورالائی (خ ن) ملیریا پروگرام کے تحت چار روزہ CommunityIntegrated) ICCM ManagementCase) تربیتی پروگرام ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر لورالائی ڈاکٹر فہیم خان کی زیر صدارت منعقد ہوا، جس میں ملیریا پروگرام سے وابستہ ماہرین، ٹرینرز، کمیونٹی ہیلتھ ورکرز (CHWs) اور کمیونٹی ریسپانس پرسنز (CRPs) نے بھرپور شرکت کی تربیتی پروگرام میں ہارون احمد، پروگرام آفیسر IHHN (انڈس ہسپتال)، محمد اسحاق، DPC، BRSP ملیریا پروگرام اور امیر عزیز، ماسٹر ٹرینرز نے بطور ٹرینرز شرکت کی اور شرکاء کو ملیریا سمیت مختلف متعدی امراض کی روک تھام، بروقت تشخیص، ابتدائی طبی معاونت، مریضوں کی رہنمائی اور کمیونٹی کی سطح پر بیماریوں کے مؤثر کنٹرول کے حوالے سے تفصیلی تربیت فراہم کی اس موقع پر ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر فہیم خان نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملیریا، ایچ آئی وی اور ٹی بی جیسے خطرناک متعدی امراض کو مؤثر احتیاطی تدابیر، بروقت تشخیص، علاج

(بقیہ 19 اندرونی صفحہ 3 پر)

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کی زیر صدارت انسداد پولیو مہم کی کارکردگی کا جائزہ اجلاس

مہراللہ بادینی کی زیرو ڈوز بچوں تک رسائی اور مانیٹرنگ کے نظام کو مزید موثر بنانے پر زور

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی کی زیرصدارت انسداد پولیو مہم کی کارکردگی کے حوالے سے پوسٹ کمپین ریویو اجلاس منعقد ہوا، جس میں ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر کوئٹہ، پولیو حکام اور متعلقہ افسران نے شرکت کی۔ اجلاس میں حالیہ پولیو مہم کی کارکردگی، ای ایس آئی سیمپلنگ، ایم پی کیو اے، ایل کیو اے ایس، زیرو ڈوز بچوں کی کوریج، پولیو ٹیموں کو درپیش مسائل، شیمنگ سمیت دیگر اہم امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اور متعلقہ حکام کی جانب سے بریفنگ دی گئی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر مہراللہ بادینی نے پولیو مہم کے دوران پیش آنے والے مسائل اور خامیوں کی نشاندہی کرتے ہوئے ہدایت کی کہ آئندہ مہم میں ان کے تدارک کے لیے مؤثر اقدامات یقینی بنائے جائیں۔ انہوں نے زیرو ڈوز بچوں تک رسائی، ٹیموں کی کارکردگی اور مانیٹرنگ کے نظام کو مزید مؤثر بنانے پر بھی زور دیا۔ اجلاس میں پولیو کے مکمل خاتمے کے لیے ضلعی

(بقیہ 21 اندرونی صفحہ 3 پر)

ریاست کو یرغمال بنا کر کسی مطالبے کو نہیں منوایا جاسکتا، رانا ثنااللہ

مذاکرات کے دروازے کھلے ہیں، ذاتی ایجنڈے کو قومی مفاد پر ترجیح نہ دی جائے، سیاسی رواداری کو ختم کر دیا گیا

مذاکرات میں ڈیڈلاک کا باعث بننے والی بات کو غلط پیش کیا جارہا ہے، کے پی میں کوئی نیا آپریشن نہیں ہونے جارہا، وزیراعظم کے مشیر

اسلام آباد (جی این ایم) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنااللہ نے کہا ہے کہ ذاتی ایجنڈے کو قومی مفاد پر ترجیح نہ دی جائے، مذاکرات کیلئے حکومت کی جانب سے دروازے کھلے ہیں، ریاست کو یرغمال بنا کر اور سیاسی عدم استحکام کے رویے سے کسی بھی مطالبے کو منوایا نہیں جاسکتا، مذاکرات میں ڈیڈلاک کا باعث بننے والی بات کو غلط پیش کیا جارہا ہے، خیبر پختونخوا میں کوئی نیا آپریشن نہیں ہونے جارہا، صوبے کے عوام نے لانگ مارچ مسترد کردیا۔ بدھ کو اسلام آباد میں پریس کانفرنس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیراعظم اپوزیشن سے مذاکرات کے لیے بیٹھنے کی بات کرچکے ہیں اور اب تمام معاملات کو حل کیا جانا چاہیے۔ رانا ثنااللہ نے دو ٹوک الفاظ میں کہا کہ کسی بھی صورت ریاست کو یرغمال بنا کر اور سیاسی عدم استحکام کے رویے سے کسی بھی مطالبے کو منوایا نہیں جاسکتا، پاشا صاحب کے کامیاب تجربے کے بعد پی ٹی آئی کو شناخت ملی، پی ٹی آئی گالم گلوچ اور عدم برداشت کے کلچر کو فروغ دینے میں کامیاب رہی ہے، اب بھی سوشل میڈیا اور

(بقیہ 22 اندرونی صفحہ 3 پر)

زرعی انکم ٹیکس کے اہداف کے حصول کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں: آغا سمیع اللہ

سولرائزیشن اسکیم سے فائدہ اٹھانے والے نادہندہ زمینداروں کے خلاف قانونی کارروائی کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن آغا سمیع اللہ کی زیرصدارت لینڈ ریونیو کلیکشن اور زرعی انکم ٹیکس کی وصولی کے لیے اٹھائے گئے اقدامات کا جائزہ لینے کے حوالے سے اہم اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں کوئٹہ ڈویژن کے تحصیلداران، نائب تحصیلداران، سب رجسٹرارز اور دیگر ریونیو افسران و اہلکاروں نے شرکت کی۔ اس موقع پر متعلقہ ریونیو افسران نے ایڈیشنل کمشنر کو اپنی گزشتہ چھ ماہ کی کارکردگی اور پروگریس رپورٹس پیش کیں، جن کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈویژن آغا سمیع اللہ نے کہا کہ لینڈ ریونیو کلیکشن اور زرعی انکم ٹیکس کی وصولی کے اہداف کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں اور ٹیکس ریکوری کے عمل کو مزید تیز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ زرعی انکم ٹیکس کے مقررہ اہداف کے حصول میں کسی قسم کی غفلت یا سستی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں

(بقیہ 25 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ سے پنجگور جاتے ہوئے ایڈیشنل سیشن جج اسداللہ رئیسانی لاپتہ

دوسری جانب واقعے کے حوالے سے سرکاری سطح پر تاحال کوئی باضابطہ تصدیق سامنے نہیں آئی، خاندانی ذرائع

کوئٹہ (اے این این) کوئٹہ سے پنجگور جاتے ہوئے ایڈیشنل سیشن جج اسداللہ رئیسانی کے لاپتہ ہونے کی اطلاع ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق اسداللہ رئیسانی گزشتہ روز کوئٹہ سے پنجگور کے لیے روانہ ہوئے تھے، تاہم تاحال ان سے کسی قسم کا رابطہ نہیں ہوسکا خاندانی ذرائع کا کہنا ہے کہ اسداللہ رئیسانی سے رابطہ نہ ہونے کے باعث اہل خانہ میں تشویش پائی جارہی ہے اوران کی تلاش کے لیے کوششیں جاری ہیں دوسری جانب واقعے کے حوالے سے سرکاری سطح پر تاحال کوئی باضابطہ تصدیق سامنے نہیں آئی۔ حکام کی جانب سے اسداللہ رئیسانی کے لاپتہ ہونے کی وجوہات یا موجودہ صورتحال کے بارے میں کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اہل خانہ اور متعلقہ حلقے سرکاری تصدیق اور مزید معلومات کے منتظر ہیں۔ کوئٹہ سے پنجگور جاتے ہوئے ایڈیشنل سیشن جج اسداللہ رئیسانی کے لاپتہ ہونے کی اطلاع

(بقیہ 23 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، ڈائریکٹر جنرل تعلقات عامہ بلوچستان عسکر خان آؤٹ ڈور پبلسٹی سے متعلق اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

بلوچستان ریونیو اتھارٹی اور اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹوز کے درمیان اہم اجلاس

ٹیکس قوانین کے موثر نفاذ اور ادارہ جاتی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر زور، باہمی رابطہ کاری کا فیصلہ

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کے ممبر آڈٹ اور اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹوز (SDI) کے پروگرام کوآرڈینیٹر کے درمیان ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، جس میں بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز (BSTS) کے حوالے سے ایس ڈی آئی پروگرام، بالخصوص سولرائزیشن سے متعلق ٹیکس امور اور وضاحت طلب نکات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران سولرائزیشن پروگرام سے متعلق BSTS کے قابل اطلاق تقاضوں اور ٹیکس سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا جبکہ متعلقہ معاملات میں مزید وضاحت اور باہمی رابطہ کاری کی ضرورت پر بھی گفتگو ہوئی۔ اجلاس میں ٹیکس قوانین کے موثر نفاذ، متعلقہ اداروں کو رہنمائی فراہم کرنے اور ٹیکس سے متعلق امور کو واضح کرنے کے لیے ادارہ جاتی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کے ممبر آڈٹ اور اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹوز (SDI) کے پروگرام کوآرڈینیٹر کے درمیان ایک اہم

(بقیہ 24 اندرونی صفحہ 3 پر)

امر بالمعروف و نہی عن المنکر — اچھائی کی طرف اطلاع کرنا اور برائی سے بچانا
روزنامہ
Daily ETLA-E-AAM Quetta
اطلاع عام
کوئٹہ
چیف ایڈیٹر: محمد عمر
E-mail Etlaeaam2010@gmail.com

چیف ایڈیٹر محمد عمر نے
الکریم پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر
نیوز افغان روڈ کوئٹہ سے شائع کیا
فون نمبرز 081-2820055 , 081-2453865
فیکس نمبر: 081-2828245
Email:Etlaeaam2010@gmail.com

مکہ دفاعی اتحاد کے تحت عملی اقدامات

مکہ دفاعی اتحاد نے ضروری فوجی قوت اور صلاحیتیں سعودی عرب میں فوری تعیناتی کیلئے فراہم کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اتحاد کی سٹریٹیجک سیاسی اور دفاعی کمیٹی کا ہنگامی اجلاس ریاض میں ہوا جس میں تینوں ملکوں کے نمائندوں نے شرکت کی۔ لیفٹیننٹ جنرل (ر) نعمان محمود تین سال کیلئے مکہ دفاعی اتحاد کے پہلے سیکرٹری جنرل مقرر کر دیئے گئے۔ فریقین نے سیکرٹری جنرل کی تقرری کا خیر مقدم کرتے ہوئے اُن کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کیا اور اتحاد کو آگے بڑھانے اور اُس کے مقاصد کے حصول میں اُن کے کردار پر اعتماد کا اظہار کیا۔ اجلاس میں مکہ اور مدینہ کو نشانہ بنانے کی کوشش اور سعودی شہروں پر حملوں کی مذمت کی گئی۔ اجلاس کے مشترکہ اعلامیے میں کہا گیا کہ ہم سعودی عرب کی سلامتی کیخلاف حملے یا دھمکی کو مسترد کرتے ہیں، سعودی مسلح افواج کی پیشہ ورانہ صلاحیت اور تیاری کو سراہتے ہیں، مکہ دفاعی اتحاد اجتماعی دفاع کے پختہ عزم اور خطرات کیخلاف متحدہ مؤقف کا عکاس ہے۔ اجلاس میں اجتماعی دفاعی وعدوں پر فوری عملی پیشرفت کا فیصلہ کیا گیا، ضروری فوجی قوت اور صلاحیتیں سعودی عرب میں فوری تعیناتی کیلئے فراہم کرنے کا بھی فیصلہ کیا گیا۔ مشترکہ اعلامیے میں یہ بھی کہا گیا کہ تینوں ممالک کی سلامتی اجتماعی بقاء کا لازمی حصہ ہے، مکہ دفاعی معاہدے کو عملی اقدامات میں تبدیل کرنا اجتماعی دفاع کے عزم کی ساکھ ظاہر کرتا ہے۔ تینوں ممالک اپنی سلامتی، خود مختاری اور علاقائی سالمیت کے دفاع کیلئے متحد اور پُرعزم ہیں۔ کمیٹی نے اجلاس سے قبل ہونے والے سیاسی اور عسکری مشاورتی عمل کے نتائج کا جائزہ لیا اور پیش کی گئی سفارشات کی منظوری دے دی جن میں فوجی دستوں اور صلاحیتوں کی سعودی عرب میں تیز رفتار تعیناتی یقینی بنانے کا کہا گیا جو منظور شدہ انتظامات کے علاوہ تینوں ممالک کے ریاستی قوانین کے مطابق ہوگی۔ پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان کئی دہائیوں سے قریبی دفاعی تعاون موجود ہے جبکہ ترکیہ بھی پاکستان اور سعودی عرب دونوں کے ساتھ دفاعی اور تزویراتی تعلقات رکھتا ہے، اِسی باہمی تعاون کو 7 اگست 2026ء کو ایک باقاعدہ اجتماعی دفاعی ڈھانچے میں تبدیل کر دیا گیا تھا۔ سعودی ولی عہد اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان، ترک صدر رجب طیب اردوان اور وزیراعظم پاکستان شہباز شریف نے مکہ مکرمہ میں مشترکہ دفاعی معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ معاہدے کا بنیادی نکتہ یہ ہے کہ تینوں میں سے کسی ایک ملک پر مسلح حملہ تینوں پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ معاہدے کے تحت تینوں ممالک دفاعی تعاون کے تمام شعبوں کو مضبوط اور کسی بھی جارحیت کے مقابلے میں اجتماعی دفاعی روک تھام کو مؤثر بنائیں گے۔ پاکستان نے کئی مواقع پر واضح کیا ہے کہ یہ معاہدہ کسی ملک کے خلاف نہیں، بلکہ دفاعی نوعیت کا ہے اور تینوں ریاستوں کی خود مختاری، علاقائی سالمیت اور عوام کے دفاع کی صلاحیت مضبوط بناتا ہے۔ معاہدے پر دستخط کے بعد اگلا مرحلہ اِسے محض ایک سیاسی عزم کے بجائے ادارہ جاتی اور عملی تعاون میں تبدیل کرنے کا تھا۔ استنبول میں 31 اگست کو تینوں ممالک کے وزرائے خارجہ، وزرائے دفاع اور دفاعی افواج کے سربراہان نے سٹرٹیجک، سیاسی و دفاعی کمیٹی کے پہلے اجلاس میں ادارہ جاتی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانے پر اتفاق کیا اور سعودی عرب میں ایک جنرل سیکریٹریٹ قائم کرنے کا فیصلہ بھی کیا جس کی سربراہی ابتدائی طور پر تین سال کے لئے پاکستان سے تعلق رکھنے والے سیکریٹری جنرل کے سپرد کی جانی تھی، پاکستان نے ستمبر میں لیفٹیننٹ جنرل ریٹائرڈ نعمان محمود کا نام تین سالہ مدت کے لئے پہلے سیکریٹری جنرل کے طور پر تقرری کے لئے پیش کیا تھا جبکہ سیکریٹریٹ سعودی دارالحکومت ریاض میں قائم کیا جا رہا ہے۔ سیکرٹری جنرل کی تقرری سے یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ مکہ معاہدہ محض سربراہانِ حکومت کے درمیان ایک اعلامیے تک محدود نہیں بلکہ مستقل ادارہ جاتی ڈھانچے کی طرف بڑھ رہا ہے۔ پاکستان جنوبی ایشیاء، سعودی عرب خلیج اور مشرق وسطیٰ جبکہ ترکیہ یورپ، مشرق وسطیٰ اور ایشیا کے سنگم پر ایک اہم جغرافیائی حیثیت رکھتا ہے۔ تینوں ممالک کی دفاعی صلاحیت، جغرافیائی اہمیت اور طویل عرصے سے موجود باہمی تعلقات کے امتزاج نے ایسے تعاون کو جنم دیا ہے جس کے ذریعے رُکن ممالک اپنی سلامتی کے معاملات میں باہمی مشاورت، دفاعی تیاری اور مشترکہ ردِعمل کی صلاحیت بہتر بنا سکتے ہیں۔ معاہدے کے قیام کے بعد اِس کے ممکنہ دائرہ کار میں توسیع کی بات بھی سامنے آئی تھی، ترک وزیر خارجہ نے مستقبل میں مزید ممالک کی شمولیت کا امکان ظاہر کیا تھا جبکہ مصر کا نام بھی زیر بحث آیا تھا تاہم کسی نئے رُکن کی باضابطہ شمولیت کے بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا۔ تینوں ممالک کو ایسا مشترکہ ادارہ جاتی فریم ورک مل گیا ہے جو اِن تینوں کی صلاحیتوں کو یکجا کر کے خطے میں توازن قائم رکھنے میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ سعودی عرب کو درپیش موجودہ سکیورٹی خطرات کے تناظر میں فوری طور پر سعودی عرب کو طے شدہ دفاعی قوت اور صلاحیتوں کی فراہمی اور اُن کی تیز رفتار تعیناتی کا مقصد کسی نئی کشیدگی کو جنم دینا نہیں بلکہ رُکن ممالک کی دفاعی تیاری، باہمی ہم آہنگی اور خطرات سے نبٹنے کی مشترکہ استعداد کو مضبوط بنانا ہے۔ یہ اتحاد ایسے وقت میں وجود میں آیا جب مشرق وسطیٰ اور اِس سے ملحقہ خطوں میں سلامتی کے چیلنج پیچیدہ ہو چکے تھے اور ریاستوں کے لئے باہمی دفاعی تعاون کی اہمیت بڑھتی چلی جا رہی تھی۔ اِس اتحاد کی اصل اہمیت اِس کے الفاظ سے زیادہ اِس کے ادارہ جاتی اور عملی نفاذ سے سامنے آئیگی۔ ایک پہلو یہ بھی ہے کہ تینوں ممالک مضبوط دفاعی تعاون کے ساتھ علاقائی اَمن، کشیدگی میں کمی اور تنازعات کے پُراَمن حل کے لئے کوشاں ہیں۔ ضرورت اِس اَمر کی ہے کہ اِس اتحاد کو صرف دفاع کے مشترکہ انتظام ہی تک محدود نہ رکھا جائے بلکہ رُکن ممالک کی ہمہ جہت ترقی میں ہر ممکن کردار بھی ادا کیا جائے۔

معاشی بحران حل کرنے کی ضرورت!

ندیم اختر ندیم

پاکستان کئی دہائیوں سے تاریخ کے ایک ایسے موڑ پر کھڑا ہے جہاں اس کے سامنے صرف مسائل نہیں، بلکہ بحرانوں کا ایک پورا سلسلہ ہاتھ میں ہاتھ ڈالے کھڑا ہے۔ ایک طرف سیاسی اداروں کی بے بسی اور مفلوج ساخت ہے، تو دوسری طرف معاشی ریلیف کا خواب جو عوام کی پہنچ سے روز بروز دور ہوتا جا رہا ہے۔ اسی تاریک منظر نامے میں بڑھتی ہوئی بھوک کی آہ و زاری اور ماحولیاتی چیلنجز کی بربادی ایک ایسے خوفناک سائے کی طرح منڈلا رہی ہیں جس نے ہماری نسلوں کے مستقبل پر سوالیہ نشان لگا دیا ہے۔ پاکستان کے سیاسی نظام اور اس کے اداروں کی موجودہ حالت زار پر نظر ڈالی جائے تو ہر طرف بے بسی اور ناہمواری کا راج دکھائی دیتا ہے۔ وہ سول ادارے جن کا بنیادی مقصد آئین و قانون کی حکمرانی کو یقینی بنانا، عوامی مفادات کا تحفظ اور پالیسی سازی کے ذریعے ملک کو خوشحالی کی راہ پر گامزن کرنا تھا، آج شدید سیاسی کشمکش اور اقتدار کی کھینچ تان کی نذر ہو چکے ہیں۔ جمہوری عمل محض بیانیوں کی جنگ بن کر رہ گیا ہے جہاں عوامی فلاح و بہبود کی بات صرف انتخابی جلسوں تک محدود نظر آتی ہے۔ ادارے کمزور اور ناپائیدار ہیں کہ بحران کے حل کی بجائے نئے بحران کو جنم دیتے ہیں۔ اس سیاسی اور ادارہ جاتی کمزوری نے ملک کی معاشی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ جب سیاسی استحکام مفقود ہو، تو اس کا سب سے پہلا اور براہ راست اثر معیشت پر پڑتا ہے۔ پاکستان کی معاشی حالت آج اس نہج پر پہنچ چکی ہے جہاں ”معاشی ریلیف“ ایک ایسا دلکش نعرہ ہے جس کا عملی زندگی سے کوئی تعلق نظر نہیں آتا۔ ساہوکاروں اور عالمی مالیاتی اداروں کی سخت شرائط، بڑھتا ہوا قرضوں کا بوجھ، اور کرنسی کی بے قدری نے عام شہری کی کمر توڑ دی ہے۔ بجلی اور گیس کے بل، پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں اور روزمرہ کی بنیادی اشیا عام آدمی کی قوتِ خرید سے باہر ہو چکی ہیں۔ متوسط طبقہ، جو کسی بھی معاشرے کا معاشی ستون ہوتا ہے، اب آہستہ آہستہ خطِ غربت سے نیچے دھکیلا جا رہا ہے، جبکہ غریب کے لئے دو وقت کی روٹی کا حصول ایک ناقابلِ فتح معرکہ بن چکا ہے۔ حکومت کی طرف سے اعلانات اور وعدے تو بہت کیے جاتے ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ غریب کی جاء تک ریلیف کا کوئی ایک قطرہ بھی نہیں پہنچتا۔ معاشی تنزلی کا سب سے دردناک پہلو بڑھتی ہوئی بھوک اور غذائی غیر یقینی حالت ہے۔ پاکستان جو بنیادی طور پر ایک زرعی ملک ہے اور جس کی زمینیں سونا اگلتی رہی ہیں، آج اپنے ہی شہریوں کا پیٹ بھرنے سے قاصر دکھائی دیتا ہے۔ مہنگائی کی بلند ترین سطح نے غریب گھرانوں سے نوالہ تک چھین لیا ہے۔ بچوں میں غذائی قلت کے اعداد و شمار روح فرسا ہیں۔ لاکھوں بچے مناسب خوراک نہ ملنے کے باعث جسمانی اور ذہنی نشوونما کی کمی کا شکار ہو رہے ہیں۔ بھوک صرف پیٹ کی آگ نہیں ہوتی، یہ انسان سے اس کی عزتِ نفس، اس کی اخلاقیات اور اس کی زندگی کی امید بھی چھین لیتی ہے۔ جب ایک باپ اپنے بچوں کو بھوکا سوتا دیکھتا ہے تو سیاسی نعرے اس کیلئے بے معنی ہو جاتے ہیں۔ بھوک کے اس پھیلتے ہوئے سائے نے معاشرتی تانے بانے کو بھی شدید زدوکوب کیا ہے، جس کی وجہ سے جرائم، خودکشیوں اور بے چینی کے واقعات میں تشویشناک حد تک اضافہ ہو رہا ہے۔ اس تمام معاشی و سیاسی بگاڑ کے اوپر جو سب سے بڑا اور بھیانک تازیانہ برس رہا ہے، وہ ماحولیاتی چیلنجز ہیں۔ پاکستان عالمی سطح پر گرین ہاؤس گیسوں کے اخراج میں ایک فیصد سے بھی کم کا حصے دار ہے، لیکن یہ دنیا کے ان چند ممالک میں شامل ہے جو ماحولیاتی تبدیلیوں سے سب سے زیادہ متاثر ہو رہے ہیں۔ گزشتہ چند سالوں میں ہم نے بن بلائے اور بے وقت کے سیلاب، خشک سالی، شدید گرمی کی لہریں اور گلیشیئرز کا پگھلنا دیکھا ہے۔ 2022ء کے تباہ کن سیلاب نے ملک کے ایک تہائی حصے کو ڈبو دیا تھا، جس سے کروڑوں لوگ بے گھر ہوئے اور اربوں ڈالر کا معاشی نقصان ہوا۔ زرعی زمینیں تباہ ہو گئیں، فصلیں بہہ گئیں اور مویشی مر گئے۔ اس ماحولیاتی بربادی نے نہ صرف معیشت کو اپاہج کیا بلکہ ملک میں بھوک اور غربت کے بحران کو کئی گنا بڑھا دیا۔ قابلِ غور بات یہ ہے کہ یہ تمام بحران الگ الگ نہیں ہیں، بلکہ مضبوطی سے ایک دوسرے سے جڑے ہوئے ہیں۔ یہ ایک ایسا دائرہ ہے جس سے نکلنا اس وقت تک ناممکن ہے جب تک کہ تمام مسائل کو ایک جامع حکمتِ عملی کے تحت حل نہ کیا جائے۔ سیاسی بے بسی معاشی بحران کو جنم دیتی ہے؛ معاشی بحران کے نتیجے میں بھوک اور غربت پھیلتی ہے؛ اور جب ماحولیاتی آفت آتی ہے تو یہی غریب اور بھوکا طبقہ سب سے پہلے اس کا شکار بنتا ہے۔ اداروں کی کمزوری کی وجہ سے ہم ماحولیاتی آفت سے پہلے کوئی ٹھوس تیاری کر پاتے ہیں اور نہ ہی آفت کے بعد متاثرین کو سنبھال پاتے ہیں۔ سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا اس دلدل سے نکلنے کا کوئی راستہ موجود ہے؟ جواب ہاں ہے، لیکن اس کیلئے بنیادی اور انقلابی تبدیلیوں کی ضرورت ہے۔ سب سے پہلے، سیاسی قیادت کو اپنے ذاتی اور جماعتی مفادات سے بالاتر ہو کر ادارہ جاتی استحکام کیلئے کام کرنا ہو گا۔ جب تک ادارے آزاد، بااختیار اور شفاف نہیں ہوں گے، معاشی پالیسیوں میں تسلسل نہیں آ سکتا۔ سیاسی اتفاقِ رائے وقت کی اہم ترین ضرورت بن چکا ہے، جس میں تمام سیاسی و مقتدر طبقات کو معاشی استحکام کا ایک کم از کم ایجنڈا طے کرنا ہوگا۔ ثانیاً، معاشی ریلیف کی فراہمی کیلئے روایتی اور عارضی اقدامات کے بجائے ساخت جاتی اصلاحات کی ضرورت ہے۔ غیر پیداواری اخراجات میں کمی، ٹیکس کے نظام کی اصلاح، اور اشرافیہ کو دی جانے والی رعائیتوں کو ختم کر کے اس کا فائدہ غریب طبقے تک پہنچانا ہوگا۔ سماجی تحفظ کے پروگراموں کو زیادہ شفاف اور وسیع بنانا ہوگا تاکہ بھوک کی لکیر سے نیچے زندگی گزارنے والے خاندانوں کو سنبھالا دیا جا سکے۔ ثالثاً، زراعت کو جدید خطوط پر استوار کرنا اور ماحولیاتی تبدیلیوں سے ہم آہنگ کرنا ہوگا۔ پاکستان کو اپنی زراعت میں جدید ٹیکنالوجی، پانی کے بچاؤ کی تکنیکس، اور ایسی فصلوں کی پیداوار پر توجہ دینی ہوگی جو موسم کی سختیوں کا مقابلہ کر سکیں۔ ماحولیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لئے جنگلات کے تحفظ، ڈیزاسٹر مینجمنٹ کی مضبوطی اور گرین انرجی کی طرف پیشرفت کو قومی ترجیح بنانا ہوگا۔ اگر ہمارے اداروں نے اب بھی اپنی بے بسی پر قابو نہ پایا اور عوام کو ریلیف فراہم کرنے میں ناکام رہے، تو تاریخ کا فیصلہ بہت سخت ہوگا۔ وقت کا تقاضا ہے کہ اقتدار کی راہداریوں میں بیٹھے حکمران ہوش کے ناخن لیں اور باتوں و نعروں کی دنیا سے نکل کر عملی قدم اٹھائیں۔ قبل اس کے کہ بھوک اور بربادی کا یہ طوفان سب کچھ بہا کر لے جائے۔

شہباز شریف کی عالمی امن کیلئے پکار

محمد علی یزدانی

دنیا آج ایک ایسے موڑ پر کھڑی ہے جہاں جنگ کے شعلے صرف سرحدوں تک محدود نہیں رہے بلکہ ان کی تپش پوری انسانیت محسوس کر رہی ہے۔ کہیں بارود کی بو ہے، کہیں بے گھر انسانوں کی آہیں، کہیں معیشتوں پر جنگ کا بوجھ ہے اور کہیں سفارت کاری کے دروازے کھولنے کی مسلسل کوششیں۔ ایسے نازک عالمی ماحول میں اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کا اجلاس محض عالمی رہنماؤں کا اجتماع نہیں بلکہ دنیا کے ضمیر سے خطاب کا ایک موقع بن جاتا ہے۔ اسی عالمی منظرنامے میں وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف کا اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس سے خطاب پاکستان کی سفارتی آواز کا ایک اہم اظہار تھا۔ وزیراعظم پاکستان میاں محمد شہباز شریف نے عالمی فورم پر پاکستان کا مؤقف پیش کرتے ہوئے جنگ کے بجائے امن، تصادم کے بجائے مذاکرات، طاقت کے بجائے قانون اور تقسیم کے بجائے تعاون کی ضرورت پر زور دیا۔ میاں شہباز شریف کے خطاب کی سب سے نمایاں خوبی یہ تھی کہ اس میں پاکستان کے قومی مفادات کے ساتھ امت مسلمہ کے اہم مسائل کو بھی عالمی ضمیر کے سامنے رکھا گیا۔ فلسطین اور کشمیر جیسے دیرینہ مسائل سے لے کر اسلاموفوبیا، دہشت گردی، موسمیاتی تبدیلی اور ترقی پذیر دنیا کے معاشی مسائل تک وزیراعظم نے ایک ایسے عالمی نظام کی ضرورت اجاگر کی جس میں انصاف، مساوات اور انسانی وقار کو بنیادی حیثیت حاصل ہو۔ فلسطین کا مسئلہ وزیراعظم میاں شہباز شریف کے خطاب کا اہم محور رہا۔ غزہ میں جاری انسانی المیے اور فلسطینی عوام کی مشکلات کا ذکر کرتے ہوئے پاکستان نے اپنے دیرینہ مؤقف کو دہرایا کہ فلسطینی عوام کو حق خودارادیت ملنا چاہیے اور ایک آزاد و خودمختار فلسطینی ریاست کا قیام ضروری ہے۔ یہ مسئلہ اس وقت مزید اہم ہو جاتا ہے جب خود اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل بھی دو ریاستی حل کو خطے میں پائیدار امن کی بنیادی راہ قرار دے رہے ہیں۔ وزیراعظم پاکستان نے کشمیر کا معاملہ بھی عالمی برادری کے سامنے رکھا۔ پاکستان کی خارجہ پالیسی میں مسئلہ کشمیر ہمیشہ ایک اہم مقام رکھتا ہے اور اقوام متحدہ وہی عالمی فورم ہے جہاں کشمیری عوام کے حق خودارادیت کا معاملہ بارہا اٹھایا جاتا رہا ہے۔ میاں محمد شہباز شریف کا پیغام یہ تھا کہ دنیا میں پائیدار امن اسی وقت ممکن ہے جب تنازعات کو نظرانداز کرنے کے بجائے انصاف اور بین الاقوامی قانون کی بنیاد پر حل کیا جائے۔ اسلاموفوبیا کے بڑھتے ہوئے رجحان پر بھی وزیراعظم پاکستان نے عالمی توجہ مبذول کرائی۔ دنیا میں مذہب کی بنیاد پر نفرت اور امتیاز صرف مسلمانوں کا مسئلہ نہیں بلکہ انسانی معاشرے کے امن اور باہمی احترام کا مسئلہ ہے۔ جب کسی مذہب کے ماننے والوں کو محض ان کے عقیدے کی بنیاد پر نشانہ بنایا جائے تو اس کے اثرات معاشرے کی اجتماعی سلامتی پر پڑتے ہیں۔ پاکستان نے اسی لیے مذہبی ہم آہنگی، برداشت اور باہمی احترام کی ضرورت پر زور دیا۔ وزیراعظم کا خطاب صرف جنگ زدہ خطوں تک محدود نہیں تھا۔ انہوں نے موسمیاتی تبدیلی اور ترقی پذیر ممالک کے مسائل کو بھی عالمی ایجنڈے کا حصہ بنایا۔ پاکستان خود موسمیاتی تبدیلی کے شدید اثرات کا سامنا کر چکا ہے، اس لیے عالمی برادری سے یہ مطالبہ بھی کیا گیا کہ موسمیاتی انصاف کو محض وعدوں کے بجائے عملی اقدامات میں تبدیل کیا جائے۔ معاشی انصاف بھی وزیراعظم کے خطاب کا اہم پہلو تھا۔ دنیا میں ایک طرف ترقی یافتہ معیشتیں نئی ٹیکنالوجی اور مصنوعی ذہانت کے دور میں داخل ہو رہی ہیں، جبکہ دوسری طرف کئی ترقی پذیر ممالک قرضوں، غربت، بے روزگاری اور محدود مالی وسائل کے مسائل سے دوچار ہیں۔ ایسے میں ایک ایسا عالمی معاشی نظام ضروری ہے جس میں ترقی کے مواقع صرف چند طاقتور ریاستوں تک محدود نہ رہیں۔ میاں شہباز شریف نے عالمی اداروں میں اصلاحات کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ دنیا بدل چکی ہے، لیکن عالمی اداروں کے کئی ڈھانچے اب بھی پرانے عالمی سیاسی توازن کی عکاسی کرتے ہیں۔ پاکستان کا مؤقف ہے کہ عالمی فیصلہ سازی میں ترقی پذیر ممالک کی آواز زیادہ مؤثر ہونی چاہیے اور عالمی اداروں کو زیادہ نمائندہ، منصفانہ اور جواب دہ بنایا جانا چاہیے۔ وزیراعظم نے پاکستان کے امن کے لیے کردار کو بھی اجاگر کیا۔ پاکستان طویل عرصے سے اقوام متحدہ کے امن مشنز میں اپنا کردار ادا کرتا آیا ہے۔ پاکستانی فوجی اور شہری اہلکار دنیا کے مختلف حصوں میں امن کے قیام کے لیے خدمات انجام دیتے رہے ہیں۔ اس تناظر میں پاکستان کا مؤقف یہ ہے کہ جس ملک نے خود دہشت گردی کے خلاف جنگ میں قربانیاں دی ہوں، وہ عالمی امن کی قدر کو سب سے بہتر سمجھتا ہے۔ میاں شہباز شریف کے خطاب کا ایک اہم پہلو مشرق وسطیٰ میں بڑھتی ہوئی کشیدگی کے تناظر میں مذاکرات اور سفارت کاری پر زور تھا۔ موجودہ حالات میں جنگ کا دائرہ وسیع ہونے کا خطرہ عالمی معیشت اور عام انسان کی زندگی دونوں کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ ایسے وقت میں پاکستان کی جانب سے مکالمے اور کشیدگی میں کمی کی بات اس اصول کی عکاس ہے کہ جنگ کسی بھی تنازع کا آسان آغاز تو ہو سکتی ہے، مگر اس کا اختتام ہمیشہ انسانوں کی قیمت پر ہوتا ہے۔ یہی وہ پس منظر ہے جس میں مکہ مکرمہ میں پاکستان، سعودی عرب اور ترکیہ کے درمیان ہونے والا مکہ جوائنٹ ڈیفنس ایگریمنٹ بھی اہم دکھائی دیتا ہے۔ 7 اگست 2026 کو طے پانے والے اس معاہدے کو پاکستان کی وزارت خارجہ نے دفاعی نوعیت کا قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ اس کا مقصد کسی ملک کے خلاف محاذ آرائی نہیں بلکہ اجتماعی دفاع، خودمختاری کے تحفظ اور خطے میں امن و استحکام کو مضبوط بنانا ہے۔ مکہ معاہدے کی اصل روح بھی اسی وقت زیادہ واضح ہوتی ہے جب اسے وزیراعظم کے اقوام متحدہ میں امن کے پیغام کے ساتھ دیکھا جائے۔ دفاع مضبوط رکھنا اور جنگ سے بچنے کے لیے سفارت کاری کو فعال رکھنا ایک دوسرے کی نفی نہیں بلکہ ریاستی سلامتی کے دو پہلو ہیں۔ معاہدے کے بعد تینوں ممالک نے علاقائی کشیدگی میں کمی اور بحرانوں کے پرامن حل کے عزم کا بھی اظہار کیا۔ آج دنیا کو ایسے ہی بیانیے کی ضرورت ہے۔ ایسا بیانیہ جس میں فلسطینی بچے کا درد بھی محسوس کیا جائے، کشمیری کے حق خودارادیت کی بات بھی ہو، مذہبی نفرت کے خلاف آواز بھی بلند ہو، موسمیاتی تباہی کا شکار انسان کے لیے انصاف بھی مانگا جائے اور ترقی پذیر ممالک کو عالمی معاشی نظام میں باوقار مقام بھی دیا جائے۔

عراقی پر بس نہ چلا، گدھے کے کان مروڑے

ڈاکٹر سعدیہ بشیر

کہتے ہیں، ایک جنگل میں اچانک کیمرا آ گیا۔ کیمرا کیا آیا، گویا حسرت زدہ پھول بھی کھل اُٹھے اور بنجر زمین سے شور زدہ چشمے بھی پھوٹنے لگے۔ جنگل کے ہر باسی کو اپنی ذات، اپنا حسن، اپنی صلاحیت، اپنی ذہانت اور اپنی خوبی دنیا کے سامنے دکھانے کا موقع مل گیا۔ جو لوگ کل تک گمنامی میں زندگی گزار رہے تھے۔ آج کیمرے کے سامنے آ کر ایسی ایسی ادائیں دکھانے لگے کہ بہت سے لوگوں کو یہ کہنا پڑا کہ ”آپ ہی اپنی اداؤں پہ ذرا غور کریں۔“ کیونکہ شکایت کو کوئی بھی درخورِ اعتنا نہیں سمجھتا تھا۔ زبان سے سب کہتے تھے کہ ہمیں کیمرے کی کوئی پروا نہیں، مگر کیمرا سامنے آتا تو نظریں خود بخود اس کی طرف اٹھ جاتیں۔ انگلیاں بٹن دبا دیتیں اور یوں، نہ چاہتے ہوئے بھی، واچ ٹائم بڑھتا چلا جاتا۔ کیمرے نے جنگل کے کئی ایسے کرداروں کو بھی مشہور کر دیا جنہیں خود بھی اپنی صلاحیتوں پر صرف شک نہیں بلکہ ”پک“ تھا۔ خیر و شر کے مصداق حسن و بدصورتی میں کوئی تمیز نہ رہی۔ بہت سوں نے صرف خود کو دکھانے میں دلچسپی لی۔ سب سے زیادہ بندر کی بن آئی۔ بندر چاہے ادرک کا سواد نہ جانتا ہو، مگر ٹک ٹاک سے اس کی خوب آشنائی تھی۔ ٹپوسیاں مارنے میں اس کا جواب تھا اور نہ شیخیاں مارنے میں۔ اس کے ہاتھ ماچس تو نہیں، کیمرے کے ہزار ہا گر تھے۔ وہ خود کو Hidden کیمروں میں بھی خوب دکھا سکتا تھا۔ بس ایک گدھا تھا جو خالص گدھا ہی رہا۔ وہ صبح سے شام تک بوجھ اٹھاتا تھا۔ راستوں پر چلتا، دھوپ میں جلتا، بارش میں بھیگتا، تھکتا، ہانپتا، پھر بھی اگلے دن دوبارہ اسی راستے پر نکل آتا۔ جنگل کی بہت سی ضرورتیں صحیفوں کی طرح اس کے کاندھوں پر گویا اتر آئی تھیں مگر کیمرے کی نظر اکثر اس کے پاس سے گزر جاتی تھی۔ اسی جنگل میں ایک گھوڑا بھی تھا۔ گھوڑا خوبصورت تھا، تیز رفتار تھا، اس کی چال میں شان تھی اور کیمرے کو بھی جیسے اس کی عادت پڑ گئی تھی۔ کیمرا اکثر اس کی طرف آتا، اس کی دوڑ دکھاتا، اس کے قدم محفوظ کرتا اور جنگل کے باسی اسے دیکھ کر داد دیتے۔ گدھا گھوڑے کو دیکھتا اور سوچتا۔ کاش! کبھی کیمرا میری طرف بھی اسی طرح آئے۔ کاش! کبھی مجھے بھی موقع ملے کہ میں اپنا ہنر دکھاؤں، اپنی محنت دکھاؤں، اپنی طاقت دکھاؤں۔ کاش کبھی میں بھی گھوڑے کے ساتھ کھڑا ہو سکوں اور ایک تصویر بن جائے جس میں دونوں ایک ہی فریم میں ہوں۔ گدھا گھوڑے کے قریب جانے کی کوشش کرتا رہا۔ کہاوت جو بھی ہو، گدھا گھوڑے کو چھونے کی حسرت میں ناکام الجھتا گدھا ہی رہا۔ وہ کبھی اپنی گردن سیدھی کرتا، کبھی کان کھڑے کرتا، کبھی اپنی چال سنوارتا اور کبھی کیمرے کی طرف دیکھ کر ٹھہر جاتا۔ اسے لگتا شاید اب کیمرا دونوں کو ایک ساتھ دکھائے گا۔ مگر وائے ناکامی! متاع کارواں جاتا رہا۔ جنگل میں گھوڑا، گھوڑا تھا اور گدھا، صرف گدھا۔ دونوں کی حیثیتیں الگ تھیں، دونوں کے فریم الگ تھے، دونوں کے لئے پیمانے الگ تھے۔ یہی جنگل کی مہابھارت تھی۔ گدھا پھر بھی حسرتوں کا بوجھ لیے بھاگتا رہا۔ اسے یقین تھا کہ شاید کسی دن کیمرا اس پر بھی ٹھہرے گا۔ شاید کسی دن دنیا اسے بھی دیکھے گی۔ شاید کسی دن اس کی محنت بھی اتنی ہی اہم سمجھی جائے گی جتنی گھوڑے کی رفتار۔ لیکن گدھا ”مافیا کا تمغہ“ سجائے مگن، جون ایلیا کو گنگناتا رہا۔ گھوڑا تصویر کے لئے تھا اور گدھا تصویر کے بعد کی دنیا اٹھانے کے لئے۔ سو گدھا آج بھی چل سو چل ہے۔ عراقی کے سارے بوجھ، سب الزام، سب گناہ گدھے پر ڈال کر اسی کے کان مروڑے جاتے۔ کبھی کبھی کیمرا واقعی اس کی طرف آتا بھی تھا۔ گدھا خوشی سے اپنی تھکن بھول جاتا۔ وہ سیدھا کھڑا ہو جاتا، اپنی مشقت دکھانے کی کوشش کرتا۔ زرد چہرے پر اپنے ہی خون سے غازہ ملتا۔ پوز بنانے کی اس کی اوقات نہیں تھی۔ وہ جان جوکھوں میں ڈال کر بھی گدھا ہی رہا۔ کیمرا چلتا رہتا۔ تماشائی دیکھتے رہتے۔ واچ ٹائم بڑھتا رہتا۔ اور گدھا؟ وہ پھر اٹھ کھڑا ہوتا۔ وہ کبھی چلتے چلتے ہار جاتا، کبھی بے ہوش ہو کر گر پڑتا، کبھی اپنی سانسیں پوری کر کے زمین پر ڈھیر ہو جاتا۔ مگر جنگل کے کیمرے کو اگلے منظر کی جلدی ہوتی۔ گدھا ہر تماشے کا بوجھ اٹھاتا رہا، مگر جب تصویر بنی تو اکثر فریم سے باہر رہا۔ شاید جنگل کی سب سے بڑی ستم ظریفی یہی تھی کہ جسے کیمرے نے کبھی ٹھہر کر نہیں دیکھا۔ وہی کیمرے کے ہر منظر کا بوجھ اٹھاتا رہا جس دن گدھے نے کیمرے کے بجائے اپنے بوجھ کو دیکھ لیا، اس دن جنگل کی پوری تصویر بدل جائے گی اور جس دن وہ بوجھ اٹھانے سے انکار کر دے گا۔ اس دن کیمرے کے پاس دکھانے کو شاید بہت کچھ ہو۔ مگر جنگل کے پاس چلنے کو کچھ نہیں ہوگا۔

روزنامہ اطلاع عام کوئٹہ

بقیہ جات

بقیہ 1

میں آئی ایم ایف کے اعتراضات تاحال ختم نہ ہو سکے۔ ذرائع وزارت خزانہ کے حوالے سے رپورٹ مطابق آٹو پالیسی میں آئی ایم ایف کے اعتراضات اب بھی برقرار ہیں، حکومت 2 کروڑ مالیت تک کی الیکٹرک گاڑیوں پر سیلز ٹیکس 18 فیصد کرنے پر فیصلہ نہ کر سکی۔ ذرائع کے مطابق آئی ایم ایف نے 75 ہزار ڈالر مالیت کی الیکٹرک گاڑی پر سیلز ٹیکس 1 سے بڑھا کر 18 فیصد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق حکومت پاکستان نے آئی ایم ایف کو آٹو پالیسی میں اپنے موقف پر بریفنگ دی ہے۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ الیکٹرک گاڑیوں پر سیلز ٹیکس میں کمی کا فیصلہ ماحول دوست گاڑیوں کے فروغ کے لیے کیا گیا ہے، جبکہ آئی ایم ایف کو یقین دہانی کرائی گئی کہ سکیم کے تحت گاڑیوں کی مالیت ایک سال تک تبدیل نہیں ہوگی۔ ذرائع وزارت انڈسٹریز و پروڈکشن کے مطابق آئی ایم ایف کیساتھ نئی آٹو پالیسی پر مذاکرات مزید بھی جاری رہیں گے۔

بقیہ 2

بلتستان کے عوام کی فلاح و بہبود، ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے موثر اقدامات جاری رکھنے کی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ آزاد جموں و کشمیر اور گلگت بلتستان کی ترقی اور وہاں کے عوام کی خوشحالی حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ شہباز شریف کا کہنا تھا کہ خیبر پختونخوا میں بڑھتی ہوئی دہشت گردی کو ہر قیمت پر روکنا ہوگا، ہماری خواہش ہے کہ خیبر پختونخوا میں بھی ملک کے دیگر حصوں کی طرح ترقی ہو، خیبر پختونخوا کے عوام کی دہشت گردی کے خلاف قربانیوں کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔

بقیہ 3

عملدرآمد روکنے اور افغانستان سے ہونے والی دہشت گردی کے معاملات بھی زیر بحث آئے۔ فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے بین الاقوامی امن کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا اور اقوام متحدہ کے امن مشنز میں پاکستان کے کردار اور خدمات کو اجاگر کیا۔ آرمی چیف نے سیکرٹری جنرل انتونیو گوتریس کی قیادت میں امن، استحکام اور انسانی تعاون کے فروغ کے لیے اقوام متحدہ کے کردار کو سراہا۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے دہشت گردی کے خلاف جنگ اور اقوام متحدہ کے امن مشنز میں پاکستان اور پاک فوج کی قربانیوں اور خدمات کو خراج تحسین پیش کیا۔ انتونیو گوتریس نے عالمی امن وسلامتی کے لیے پاکستان کے مسلسل عزم کو بھی سراہا اور علاقائی تنازعات کے پرامن حل کے لیے پاکستان کی کوششوں کی خصوصی طور پر تعریف کی۔ پاکستانکی تاریخ

بقیہ 4

صدارت ہوا، جس میں ڈی جی حج کی عدم حاضری پر ارکان نے شدید برہمی کا اظہار کیا۔ حافظ عبدالکریم نے کہا کہ کمیٹی نے ڈی جی حج کو بلایا تھا، پچھلی مرتبہ بھی وہ نہیں آئے، کیا وہ اتنے طاقتور ہیں کہ کمیٹی میں نہیں آرہے۔ انہوں نے کہا کہ ڈائریکٹر حج بادشاہ بن بیٹھا ہے اور تیسری بار بلانے پر بھی نہیں آیا۔ وفاقی وزیر مذہبی امور سردار محمد یوسف نے زوم پر اجلاس میں شرکت کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم کی کفایت شعاری مہم کی وجہ سے وہ خود اجلاس میں نہیں آئے اور زوم پر موجود ہیں۔ سینیٹر ناصر بٹ نے کہا کہ ڈی جی حج کے سمن بھی نکالے جاسکتے ہیں، انہیں زوم پر نہ لیا جائے۔ حافظ عبدالکریم نے کہا کہ ڈی جی حج کی مدت ملازمت پوری ہوگئی ہے لیکن وہ پھر بھی چارج چھوڑنے کو تیار نہیں۔ قائم مقام چیئرمین نے کہا کہ ڈی جی حج جدہ مدت ملازمت پوری ہونے کے باوجود عہدہ نہیں چھوڑ رہے۔ سیکریٹری وزارت مذہبی امور نے کمیٹی کو بتایا کہ ڈی جی حج کی تعیناتی کا پراسیس جاری ہے۔ 36 افراد میں سے 3 لوگوں کی سمری وزیراعظم کو بھجوائی گئی تھی، تاہم وزیراعظم نے سمری مسترد کرتے ہوئے نئی سمری بھجوانے کی ہدایت کی۔ سیکریٹری وزارت نے بتایا کہ اسلام آباد بند ہونے اور پھر تیل کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے وزارت نے آمدورفت پر پابندی عائد کردی تھی۔ انہوں نے مزید بتایا کہ پچھلی مرتبہ ڈی جی حج نے پاکستان کے لیے ٹکٹ کروالی تھی، تاہم کمیٹی کا اجلاس ملتوی ہونے کے باعث انہوں نے ٹکٹ منسوخ کروا دیا۔ سینیٹر ناصر بٹ نے ہدایت کی کہ ڈی جی حج کی ٹکٹ منسوخی کی تفصیلات کمیٹی کو بھجوائی جائیں اور اس معاملے پر وزیراعظم کو خط لکھا جائے۔ حافظ عبدالکریم نے بھی ہدایت کی کہ ڈی جی حج کو لکھا جائے کہ وہ اگلی میٹنگ میں اپنی حاضری یقینی بنائیں۔ کمیٹی ارکان نے کہا کہ ڈی جی حج کا بار بار بلانے کے باوجود نہ آنا باعث شرم اور تشویش ہے۔ ارکان نے کہا کہ وزیر اور وزیر مملکت مذہبی امور دونوں اجلاس میں آ گئے لیکن ڈی جی حج آنے سے انکار کر رہے ہیں۔ قائم مقام چیئرمین حافظ عبدالکریم نے ڈی جی حج کی عدم حاضری کے معاملے سے وزیراعظم کو مطلع کرنے کی ہدایت کی۔ بعد ازاں ڈی جی حج کی مسلسل عدم حاضری پر قائمہ کمیٹی نے احتجاج کرتے ہوئے اجلاس ملتوی کر دیا۔

بقیہ 5

جاری ہیں۔ میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ بلوچستان میں امن واستحکام کے دشمنوں کو کسی صورت رعایت نہیں دی جائے گی، اور دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں سکیورٹی فورسز کے ساتھ حکومت اور عوام مکمل طور پر متحد ہیں۔ وزیر اعلی نے عزم ظاہر کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک فتنہ الہندوستان کے خلاف یہ کارروائیاں بلا تعطل جاری رہیں گی۔ بلوچستان کی پرامن سرزمین کو دہشت گرد عناصر سے پاک کرنے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں، اور دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی کامیابیاں انتہائی قابل قدر ہیں۔ انہوں نے خبردار کیا کہ امن کے دشمنوں کو بلوچستان میں اپنے کسی بھی مذموم عزائم کی تکمیل کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی۔

بقیہ 6

فیڈ مک اور پائیڈ مک کے ساتھ مسلسل رابطہ کاری اور موثر پیروی کے نتیجے میں پنجاب کے خصوصی اقتصادی زونز میں زیر التوا اراضی الاٹمنٹ اور دیگر منظوریوں کے معاملات کی کارروائی میں تیزی آئی ہے۔ ایس آئی ایف سی کے مطابق ستمبر 2026 کے دوران ایس آئی ایف سی کی سہولت کاری سے پنجاب کے خصوصی اقتصادی زونز میں 34 صنعتی اداروں کی درخواستوں کی منظوری دی گئی، جن کے ذریعے 76 ارب روپے سے زائد کی سرمایہ کاری کے امکانات پیدا ہوئے ہیں جبکہ 7 ہزار سے زائد روزگار کے مواقع متوقع ہیں۔ سہولت کاری کے تحت آنے والے صنعتی منصوبوں میں ٹیکسٹائل، سیرامکس، کیمیکلز، زرعی پیداوار کی قدر افزائی اور انجینئرنگ سمیت مختلف شعبے شامل ہیں۔ صنعتی سرگرمیوں کا یہ تنوع پنجاب میں ویلیو ایڈڈ پیداوار، صنعتی تنوع اور نجی شعبے کی سرمایہ کاری کے فروغ کی وسیع گنجائش کو اجاگر کرتا ہے۔

بقیہ 7

جنگی حالات میں ڈیزل قیمت حقیقی خام تیل لاگت اور 30 ڈالر مارجن پر مقرر ہوگی۔ ذرائع کے مطابق ڈیزل قیمت میں شامل 10 فیصد کسٹمز ڈیوٹی ختم کر کے حقیقی درآمدی ڈیوٹی واپس کرنے کی سفارش ہے، اوگرا اور کے پی ایم جی کو جنگی حالات کیلئے نیا خام تیل پرمبنی فارمولا بنانے کی ہدایت کردی گئی۔ پی ایس او کو ڈیزل کا واحد درآمد کنندہ بنانے، اضافی لاگت آئی ایف ای ایم سے ادا کرنے کی تجویز ہے، فریٹ لاگت کم کرنے اور ڈی ریگولیشن کیلئے ملک بھر کے ڈپو نیٹ ورک کا جائزہ مکمل کرلیا گیا، آئی ایف ای ایم فریٹ پول سے 6 ڈپو نکالنے کا فیصلہ کرلیا گیا، متعدد مقامات متاثر ہوں گے۔ اوگرا آئل کمپنیوں کو متعلقہ ڈپوز پر مصنوعات ذخیرہ برقرار رکھنے کی ہدایت کرے گا، یکم جنوری 2027 سے 6 ڈپو آئی ایف ای ایم فریٹ کیلکولیشن سے خارج ہوں گے، اوگرا دسمبر 2026 تک فریٹ ایکولائزیشن فارمولیمیں ضروری ترامیم مکمل کرے گا۔ دوسری جانب ڈیزل کے برعکس پیٹرول کی موجودہ قیمتوں کا نظام برقرار رہے گا فوری تبدیلی نہ کرنے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ پاکستان میں 30 جون 2027 تک پیٹرول مارکیٹ کی مکمل ڈی ریگولیشن کا ہدف مقرر ہے، پیٹرول ڈی ریگولیشن کیلئے مرحلہ وار روڈ میپ تیار کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اوگرا کو آئل سیکٹر کنسولیڈیشن پر جامع پالیسی بیان جمع کرانے کی ہدایت کی گئی ہے۔

بقیہ 8

کارروائی کی۔ دوسری جانب سکیورٹی فورسز کی آپریشن ردالفتنہ 3 کے تحت بلوچستان میں فتنہ الہندوستان کے خلاف بھی موثر کارروائیاں جاری ہیں۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق مستونگ کے علاقوں سیاپشت اور کلی گشتری میں سکیورٹی فورسز نے فتنہ الہندوستان کیخلاف آپریشن کے دوران 5 دہشتگردوں کو جہنم واصل کردیا، ہلاک ہونے والے دہشتگردوں کے قبضے سے بھاری مقدار میں اسلحہ اور گولہ بارود برآمد کرلیا گیا۔ سکیورٹی فورسز کی جانب سے علاقے میں ممکنہ دہشت گردوں کے خاتمے کیلئے کلیئرنس اور سرچ آپریشن جاری ہے، دہشت گردوں کے مکمل خاتمے تک سکیورٹی فورسز کی کارروائیاں پوری شدت سے جاری رہیں گی۔ دوسری جانب خیبر پختونخوا کے ضلع کوہاٹ میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشتگردوں کے حملے میں 7 پولیس اہلکار زخمی ہوگئے جبکہ دہشتگرد فرار ہوگئے۔ ڈی پی او مظہر اقبال کے مطابق شادی پور میں پولیس چیک پوسٹ پر دہشتگردوں کے حملے کو ناکام بنادیا گیا۔ ڈی پی او نے بتایا کہ دہشتگردوں کی فائرنگ میں 7 اہلکار زخمی ہوئے جنہیں ڈی ایچ کیو اسپتال منتقل کردیا گیا ہے جب کہ پولیس کی بھرپور جوابی فائرنگ سے حملہ آور فرار ہوگئے۔ ڈی پی او کا کہنا ہے علاقے میں سرچ آپریشن شروع کردیا گیا ہے اور دہشتگردوں کو جلد از جلد ڈھونڈنے کیلئے اقدامات جاری ہیں۔

بقیہ 9

حکومت مکمل طور پر فعال اور برقرار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گورنر، چیف سیکرٹری اور آئی جی کو بلا رہے ہیں، غیر آئینی اجلاس منعقد کر رہے ہیں۔ گورنر کا اس نوعیت کے اجلاس کی صدارت کرنا آئین اور جمہوریت پر حملہ ہے۔ پیپلز پارٹی ماضی میں بھی غلط کردار ادا کر چکی ہے، موجودہ اقدامات سے ایک اور مشرقی پاکستان بنانے کی کوشش نظر آ رہی ہے۔ سہیل آفریدی کا کہنا تھا کہ دو تہائی اکثریت والی صوبائی حکومت کی موجودگی میں گورنر کا اس طرح اجلاس منعقد کرنا ناقابل قبول ہے۔ پاکستان کو توڑنے کی کسی سازش کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔ گزشتہ روز ہونے والے اجلاس کی آئینی حیثیت پر ایڈووکیٹ جنرل سے رائے لی جائے گی۔ وزیراعلی کو ہٹانے کا آئینی طریقہ موجود ہے، اس کے لیے عدم اعتماد کا طریقہ کار اختیار کیا جاتا ہے۔ وزیراعلی نے کہا کہ کسی کو جمہوریت پر شب خون مارنے کی اجازت نہیں دیں گے، گورنر نے غیر آئینی کام کیا ہے۔ جمہوریت کا نعرہ لگانے والی جماعت نے ماضی میں ذاتی مفادات کے لیے بنگلا دیش کو پاکستان سے جدا کیا۔ ذاتی مفادات کو قومی مفادات پر ترجیح دینا پیپلز پارٹی کا وتیرہ رہا ہے۔ گورنر کی غیر آئینی سرگرمیوں کا مقصد صوبائی حکومت کو اشتعال دلانا اور ردعمل پر مجبور کرنا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں دوبارہ دہشتگردی مسلط کیے جانے کے بعد حالات مسلسل خراب کیے گئے ہیں۔ عمران خان اور ان کی حکومت نے ہمیشہ خیبر پختونخوا پولیس اور عوام کا ساتھ دیا ہے۔

بقیہ 10

الاقوامی ذمہ داریوں کی تکمیل کے لئے پرعزم ہے۔ ملاقات میں رانا احسان افضل نے جرمن سفیر کے سامنے پاکستانی باسمتی چاول کے جغرافیائی شناخت (جی آئی) کا معاملہ بھی اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ باسمتی کے کاشتکاروں، پروڈیوسرز اور برآمد کنندگان کے مفادات کا تحفظ ضروری ہے۔ رانا احسان افضل کے مطابق پاکستانی باسمتی کے جی آئی کیس کی مضبوط قانونی، تاریخی اور تجارتی بنیادیں ہیں۔ جرمن سفیر نے جغرافیائی شناخت کے موثر تحفظ کو زرعی برآمدات کے لیے اہم قرار دیا۔ جرمن سفیر نے کہا کہ پاکستان میں زراعت، فوڈ پروسیسنگ، ٹیکنالوجی اور مینوفیکچرنگ کے شعبوں میں سرمایہ کاری کے وسیع مواقع ہیں۔ جام کمال خان نے جرمن کمپنیوں کو نومبر میں کراچی میں ہونے والی فوڈ ایگ 2026 میں شرکت کی دعوت دی۔ انہوں نے کہا کہ فوڈ ایگ پاکستان اور جرمنی کے درمیان کاروباری شراکت داری کے لئے اہم پلیٹ فارم ہوگا۔ جرمن سفیر نے فوڈ ایگ میں جرمن کمپنیوں کی شرکت کی دعوت کا خیرمقدم کیا۔ انہوں نے بتایا کہ جرمنی میں لائیو اسٹاک کی تجارتی نمائش کے لیے پاکستانی کاروباری وفد کی تیاری جاری ہے۔ جرمن سفیر نے جام کمال خان کو 29 سے 31 اکتوبر کو سیول میں ہونے والی ایشیا پیسفک کانفرنس آف جرمن بزنس میں شرکت کی دعوت بھی دی۔ جام کمال خان نے کانفرنس میں شرکت کے امکانات کا جائزہ لینے میں دلچسپی کا اظہار کیا۔

بقیہ 11

کیا۔ ملاقات میں قومی مفادات کے تحفظ اور علاقائی امن وسلامتی کیلئے قریبی ادارہ جاتی ہم آہنگی پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 12

کے علاج کے لیے ڈاکٹر لندن سے نہیں بلایا گیا، وہ لاہور میں بھی ہوتا ہے بیرسٹر گوہر کا کہنا تھا وزیراعظم نے مذاکرات کی مشروط پیشکش کی ہے، حکومت ہم پر قدغنیں لگا رہی ہے، ہم سیاسی لوگ ہیں، سیاسی لوگ غیر مشروط طور پر بیٹھتے ہیں، مذاکرات سے انکار نہیں کیا لیکن غیر مشروط مذاکرات ہونے چاہئیں ان کا کہنا تھا حکومت نے باہر نکل کر اندر والی چیزیں ڈسکس کیں، جتنا وقت پریس کانفرنسز پر لگایا اتنا وقت مذاکرات پر لگایا ہوتا تو مسئلہ ہو جاتا، حکومتی ارکان سے رابطے ہیں اور کوشش ہے کہ مسائل کا حل بات چیت سے نکالا جائے۔ چیئرمین پی ٹی آئی کا کہنا تھا محسن نقوی سے رات کو کوئی ملاقات نہیں ہوئی، علامہ ناصر عباس سے ملاقات کے لیے آیا اور آل پارٹیز کانفرنس پر مشاورت کی، علامہ راجہ ناصر عباس نے درست نے کہا مشروط مذاکرات نہیں ہوتے، ہم نے مذاکرات پر واضح کیا کہ اسی سے مسائل حل ہوں گے۔

بقیہ 13

صوبائی حکومت کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات، امن وامان کی صورتحال میں بہتری، عوام کو ریلیف کی فراہمی اور مختلف ترقیاتی منصوبوں پر بھی گفتگو ہوئی۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ سیدال خان ناصر نے کہا کہ بلوچستان ملک کا ایک اہم مگر نسبتاً پسماندہ صوبہ ہے، اس لیے صوبے کی پائیدار ترقی، خوشحالی اور عوامی فلاح موجودہ حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے عوام باصلاحیت، محنتی اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں سے مالا مال ہیں، جبکہ صوبہ قدرتی وسائل اور معدنی ذخائر سے بھی بھرپور ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے قدرتی وسائل کو مؤثر، شفاف اور بہتر انداز میں بروئے کار لاتے ہوئے صوبے کے عوام کی معاشی وسماجی ترقی اور خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکتا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ وسائل سے استفادہ کرتے ہوئے مقامی آبادی کو ترقی کے عمل میں زیادہ سے زیادہ شریک کیا جائے۔ سیدال خان ناصر نے کہا کہ بلوچستان میں امن وامان کی بہتری کے لیے موجودہ حکومت عسکری قیادت کے تعاون سے مؤثر اقدامات کر رہی ہے۔ امن واستحکام ہی ترقی اور خوشحالی کی بنیاد ہے، اور وہ وقت دور نہیں جب بلوچستان میں پائیدار امن کے ساتھ ترقی اور خوشحالی کے نئے مواقع پیدا ہوں گے اور دہشت گردی کا خاتمہ ہوگا۔ قائم مقام چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ بلوچستان پاکستان کی معاشی ترقی اور مستقبل میں اہم کردار ادا کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے۔ پاک چین اقتصادی راہداری (CPEC) اور گوادر نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے پاکستان کے لیے معاشی ترقی کے اہم مراکز ثابت ہو سکتے ہیں۔ ان منصوبوں سے بھرپور استفادے کے لیے سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر قومی اور صوبائی مفاد میں مشترکہ کوششیں کرنا ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کو ملک کے دیگر ترقی یافتہ علاقوں کے برابر لانے کے لیے وفاقی اور صوبائی حکومتوں، سیاسی قیادت اور تمام متعلقہ اداروں کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ عوامی مسائل کے حل، بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی عمل کو تیز کرنے کے لیے اجتماعی کاوشیں ناگزیر ہیں۔ سیدال خان ناصر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ بلوچستان کی ترقی، امن، معاشی استحکام اور عوام کی خوشحالی کے لیے تمام متعلقہ حلقوں کو سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہو کر اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی ترقی درحقیقت پاکستان کی ترقی ہے اور ایک پرامن، خوشحال اور ترقی یافتہ بلوچستان ملک کے روشن مستقبل کی ضمانت بن سکتا ہے۔

بقیہ 14

(GDA) کے ڈائریکٹر جنرل معین الرحمن سے گوادر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں گوادر میں قابل ٹیکس کاروباری اداروں کی رجسٹریشن، بلوچستان ریونیو اتھارٹی کی جانب سے فراہم کی جانے والی سہولیات، معاشی سرگرمیوں کے فروغ اور ضلع میں ٹیکس بیس کو وسعت دینے کے امکانات پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ دونوں جانب سے ادارہ جاتی رابطہ کاری کو مزید مضبوط بنانے اور کاروباری افراد کو رجسٹریشن، ٹیکس قوانین کی تعمیل اور متعلقہ ٹیکس خدمات میں بہتر سہولیات فراہم کرنے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ ملاقات میں اس امر پر زور دیا گیا کہ مؤثر ادارہ جاتی تعاون اور کاروباری سہولیات میں بہتری کے ذریعے گوادر میں معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینے اور ٹیکس بیس کو وسیع کرنے کے اقدامات کو مزید مؤثر بنایا جا سکتا ہے۔

بقیہ 15

عزم استحکام کے تحت دہشتگردی کے خلاف مؤثر کارروائیاں دہشتگردی کے مکمل خاتمے کے لیے ریاست کے غیر متزلزل عزم کی عکاس ہیں، وطن عزیز کے امن وسلامتی کو نقصان پہنچانے والے دہشتگردوں کو ان کے مذموم عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

بقیہ 16

حادثات کی روک تھام اور شہریوں کو محفوظ سفری ماحول کی فراہمی کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ انہوں نے ٹریفک کے حوالے سے تفصیلی گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ شہر میں ٹریفک کے بڑھتے ہوئے مسائل کے حل کے لیے ٹریفک پولیس کی جانب سے مختلف اقدامات کیے جا رہے ہیں جبکہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ ایس پی ٹریفک سریاب یاور عباس نے کہا کہ بغیر لائسنس ڈرائیونگ، بغیر کاغذات گاڑی چلانے، کم عمر ڈرائیوروں، ون وے کی خلاف ورزی، غلط پارکنگ، تیز رفتاری اور دیگر ٹریفک قوانین کی خلاف ورزیوں سے نہ صرف ٹریفک کی روانی متاثر ہوتی ہے بلکہ حادثات کے امکانات بھی بڑھ جاتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک پولیس شہریوں کو ٹریفک قوانین سے آگاہ کرنے کے ساتھ ساتھ قوانین پر عملدرآمد بھی یقینی بنا رہی ہے۔ انہوں نے شہریوں سے اپیل کی کہ وہ دوران ڈرائیونگ ٹریفک قوانین کی مکمل پابندی کریں، موٹر سائیکل سوار ہیلمٹ کا استعمال کریں، گاڑی چلاتے وقت موبائل فون کے استعمال سے گریز کریں اور اپنی اور دوسروں کی زندگیوں کو محفوظ بنانے کے لیے ذمہ داری کا مظاہرہ کریں۔ یاور عباس نے کہا کہ والدین بھی اپنے کم عمر بچوں کو موٹر سائیکل یا گاڑی چلانے کی اجازت نہ دیں، کیونکہ کم عمری میں ڈرائیونگ نہ صرف قانون کی خلاف ورزی ہے بلکہ اس سے قیمتی انسانی جانوں کو خطرات لاحق ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک نظام کو بہتر بنانے کے لیے ٹریفک پولیس، ضلعی انتظامیہ اور دیگر متعلقہ اداروں کے درمیان رابطے اور تعاون کو مزید موثر بنایا جا رہا ہے۔ شہری بھی ٹریفک پولیس کے ساتھ تعاون کریں تاکہ شہر میں ٹریفک کی روانی بہتر اور سڑکوں پر حادثات کی شرح میں کمی لائی جا سکے۔ ایس پی ٹریفک سریاب نے کہا کہ ٹریفک قوانین کسی فرد کو تنگ کرنے کے لیے نہیں بلکہ شہریوں کی سہولت، تحفظ اور بہتر ٹریفک نظام کے قیام کے لیے بنائے گئے ہیں۔ ہر شہری کی ذمہ داری ہے کہ وہ قانون کا احترام کرے اور دوسروں کے لیے بھی محفوظ سفری ماحول کو یقینی بنانے میں اپنا کردار ادا کرے۔

بقیہ 17

اسکالرشپس کے حوالے سے ایک خصوصی آگاہی سیشن کا انعقاد کیا گیا۔ آگاہی سیشن چیف ایگزیکٹو آفیسر BEEF خالد خان ماندائی، ڈپٹی کمشنر سیوی میجر (ر) الیاس کبزئی کی سربراہی میں منعقد ہوا، جس میں اسسٹنٹ کمشنر سیوی میر بہادر خان بنگلزئی، محکمہ تعلیم کے افسران، مختلف کالجز کے پرنسپلز، سرکاری تعلیمی اداروں کے ہیڈ ماسٹرز و ہیڈ مسٹریسز، معززین اور بڑی تعداد میں طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ سیشن کا بنیادی مقصد طلباء و طالبات کو BEEF اسکالرشپ پروگرام کے طریقہ کار، اہلیت کے معیار اور دستیاب تعلیمی مواقع سے آگاہ کرنا تھا، تاکہ مالی مشکلات کے باوجود باصلاحیت طلباء اپنی اعلیٰ تعلیم کا سلسلہ جاری رکھ سکیں۔ اس موقع پر چیف ایگزیکٹو آفیسر BEEF خالد خان ماندائی اور ان کی آن لائن کوئٹہ ٹیم نے ویڈیو لنک کے ذریعے سیشن کے شرکاء کو تفصیلی بریفنگ دی۔ شرکاء کو گزشتہ دس سال کے دوران BEEF اسکالرشپس سے مستفید ہونے والے طلباء وطالبات، ضلع کے ٹاپرز اور مختلف اسکالرشپ پروگرامز کے حوالے سے معلومات فراہم کی گئیں۔ BEEF ٹیم نے طلباء و طالبات کو بتایا کہ اسکالرشپ کے لیے درخواست دیتے وقت اہلیت کے معیار، تعلیمی کارکردگی، مقررہ شرائط اور آن لائن درخواست کے طریقہ کار کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔

بقیہ 18

فروخت کرنے میں ملوث پایا گیا۔ ایف آئی اے نے ملزم کو گرفتار کر کے مزید تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔ کارروائی کے دوران ملزم کے قبضے سے معروف رجسٹرڈ کمپنی کی بھاری تعداد میں جعلی مصنوعات برآمد کی گئیں۔ ترجمان نے بتایا کہ ملزم بغیر اجازت رجسٹرڈ کمپنی کی مصنوعات تیار اور فروخت کرنے میں ملوث پایا گیا۔ ایف آئی اے نے ملزم کو گرفتار کر کے مزید تفتیش کا آغاز کر دیا ہے۔

بقیہ 19

اور عوام میں شعور وآگاہی کے ذریعے بڑی حد تک کنٹرول کیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیماریوں کے خلاف جنگ صرف محکمہ صحت کی ذمہ داری نہیں بلکہ معاشرے کے ہر فرد، بالخصوص کمیونٹی ہیلتھ ورکرز اور کمیونٹی ریسپانس پرسنز کا کردار انتہائی اہم ہے انہوں نے کہا کہ معلومات اور شعور ہی بیماریوں کی روک تھام کا مؤثر ذریعہ ہیں، اس لیے فیلڈ میں کام کرنے والے CHWs اور CRPs عوام کو ملیریا سے بچاؤ کے طریقوں، مچھر کی افزائش کے خاتمے، صفائی ستھرائی، احتیاطی تدابیر اور بروقت طبی معائنہ و علاج کے حوالے سے آگاہی فراہم کریں تاکہ بیماری کے پھیلاؤ کو مؤثر انداز میں روکا جا سکے

بقیہ 20

ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت مسئلے کا حل چاہتی ہے تو عمران خان سے ملاقات کرانا ہوگی، عمران خان سے ملاقات کے بغیر مذاکرات نہیں ہوسکتے ژوب میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے زیراہتمام شہداسات اور گیارہ اکتوبر کی برسی کی مناسبت سے منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے محمود خان اچکزئی نے کہا کہ عمران خان سے ملاقات کے بعد مذاکرات ختم نہیں ہوں گے بلکہ مسائل کے حل تک مذاکرات کا سلسلہ جاری رہینگے انہوں نے کہا کہ وہ ضمانت دیتے ہیں کہ عمران خان سے ملاقات کے بعد تمام مسائل کے حل تک مذاکرات جاری رکھے جائیں گے عمران خان جو کہیں گے ہم وہی بات آگے پہنچائیں گے محمود خان اچکزئی نے کہا کہ عمران خان کو توڑنے کی کوشش کی گئی، مگر وہ نہیں ٹوٹے، عمران خان کو توڑنے کی کوشش ایک مجرمانہ فعل ہے جو ناکام رہی۔ انہوں نے کہا کہ اگر شہباز شریف اور اسٹیبلشمنٹ مسئلے کا حل چاہتے ہیں تو عمران خان سے ملاقات ضروری ہے انہوں نے کہا کہ عوام کو اپنے بنیادی حقوق کے لیے متحد ہونا ہوگا، پارلیمنٹ کو بااختیار اور آئین کو مقدم ہونا چاہیے، پشتون قوم کو اپنے حقوق کے لیے سیاسی جدوجہد جاری رکھنا ہوگی۔ ملک میں برابری اور انصاف پر مبنی نظام چاہتے ہیں، سیاسی کارکنوں اور عوام کو جمہوری جدوجہد میں اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، آئین کی بالادستی کے بغیر ملک میں استحکام ممکن نہیں محمود خان اچکزئی نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں گورنر راج نافذ کیا گیا تو ملک کا ہر چوراہا بند کردیں گے، گورنر راج کسی صورت قبول نہیں کریں گے اور اس کے خلاف بھرپور مزاحمت کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم شہباز حکومت کو تسلیم نہیں کرتے، چیف الیکشن کمشنر اور ارکان کی تقرری کے معاملے پر وزیراعظم یا اسپیکر کے دفتر میں ملاقات نہیں ہوگی، تاہم اہم تقرری کے معاملے پر نواز شریف کے مری والے گھر میں بیٹھ کر بات کرنے کو تیار ہیں۔ نہوں نے کہا کہ چیف الیکشن کمشنر اور ارکان کی تقرری آئینی طریقہ کار کے مطابق ہونی چاہیے۔ محمود خان اچکزئی نے سیاسی جماعتوں پر زور دیا کہ وہ ملک میں آئین کی بالادستی، جمہوریت اور پارلیمنٹ کی خودمختاری کے لیے اپنا کردار ادا کریں۔

بقیہ 21

انتظامیہ، محکمہ صحت اور پولیو پروگرام کے درمیان مربوط رابطہ کاری اور مشترکہ کاوشوں کو مزید بہتر بنانے پر اتفاق کیا گیا۔

بقیہ 22

میڈیا پر ایسی صورتحال پیدا کر دی جاتی ہے۔ مشیر وزیراعظم کا کہنا تھا کہ سیاسی رواداری کو ختم کر دیا گیا، پی ٹی آئی نے ایک سیاسی جماعت کے طور پر اپنے اس ایجنڈے کو آگے بڑھایا ہے، 2014 کے بعد سے پی ٹی آئی اسلام آباد کا گھیراؤ ہمیشہ کرنا چاہتی ہے جس کیلئے خیبر پختونخوا حکومت کے تمام وسائل استعمال کئے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایک طرف شہدا کے لاشے پڑے ہیں، کیا کسٹم اور پولیس کے شہدا ن لیگ کے ہیں وہ خیبر پختونخوا میں کے باشندے ہیں۔ مسلح افواج کے شہدا کی بڑی تعداد خیبر پختونخوا سے ہے۔ رانا ثنااللہ نے پی ٹی آئی کے لانگ مارچ کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ خیبر پختونخوا حکومت ڈھول بجا کر لوگوں کو اکٹھا کر رہی تھی اور ورغلا رہی تھی مگر صوبے کے عوام نے اس کو مسترد کر دیا، جب سے لانگ مارچ شروع کیا کسی جگہ یہ چند ہزار سے زیادہ لوگ اکٹھے نہیں کر سکے۔ انہوں نے کہا کہ کیمپس کے لئے کروڑوں روپے اکٹھے کئے گئے مگر وہاں لیٹنے کیلئے دریاں تک نہیں تھیں، خیبر پختونخوا کی حکومت کو باور کروایا گیا سمجھایا گیا مگر وہ کہتے ہیں کہ میرا ایجنڈا لوگوں کی خدمت نہیں بلکہ عشق عمران میں مرنا ہے۔ ان کو انگیج کرنے کی کوشش کی گئی اور مذاکرات میں ان سے بات ہوئی۔ رانا ثنا اللہ نے کہا کہ مذاکرات میں ڈیڈلاک کا باعث بننے والی بات کو غلط طور پر پیش کیا جا رہا ہے، سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف پالیسی میں ہمارا نقطہ نظر شامل نہیں کیا گیا یہ بالکل غلط تاثر دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ پی ٹی آئی اور وفاقی حکومت کے درمیان لانگ مارچ روکنے کے لئے ہونے والے مذاکرات کسی معاہدے پر پہنچے بغیر ختم ہوگئے تھے۔ کئی گھنٹوں تک جاری رہنے والی بات چیت کے بعد دونوں جانب سے دعوے اور الزامات عائد کیے جا رہے ہیں جبکہ پی ٹی آئی کی جانب سے لانگ مارچ جاری ہے۔ مشیر وزیراعظم نے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف پالیسی تو پہلے سے بنی ہوئی ہے، مسلح افواج اسے بڑی کامیابی سے آگے بڑھا رہی ہے۔ انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پہلے سے ہو رہے ہیں جن پر ان کو اعتراض ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ خیبر پختونخوا میں کوئی نیا آپریشن نہیں ہونے جا رہا اور کوئی آئی ڈی پیز نہیں بنیں گے، فیلڈ مارشل اور وفاقی حکومت پہلے کہہ چکی ہے کہ کوئی نئے آئی ڈی پیز نہیں بنانے جا رہے۔ دوسرا مطالبہ افغانستان سے ہے کہ آپ اپنی سرزمین دہشتگردی کے خلاف استعمال نہ ہونے دیں، ہمارے دوست ممالک سعودی عرب، قطر، چین نے اپنی بھرپور کوشش کی اور افغان رجیم کو سمجھایا۔ افغان رجیم تیار نہیں ہوئے وزیر دفاع 2 مرتبہ اس میٹنگ کے لیے استنبول گئے۔ پاکستان کی پالیسی ہے افغان سرزمین سے اگر پاکستان میں دہشتگردی کے لیے کوئی منصوبہ بنا تو اسے ختم کریں گے، ہم نے ثبوت کے ساتھ محدود کارروائیاں کیں ہیں۔ ایپکس کمیٹی کا صوبائی سربراہ وزیراعلی ہوتا ہے اور سہیل آفریدی نے 11 ماہ میں صرف ایک میٹنگ کی، اس صورتحال میں ضروری ہے کہ دہشتگردی کے خلاف جو پالیسی ہے اس پر عمل ہو۔ اس پالیسی کی کامیابی میں کمی صوبائی حکومت کی غیر حاضری ہے مسلح افواج کا کام دہشتگردوں کو ختم کرنا ہے اور بعد میں نظام سول ایڈمنسٹریشن نے سنبھالنا ہے مگر وہاں تو 5 اضلاع میں پولیس اسٹیشن ہی نہیں ہیں، 17 ہزار پولیس کی آسامیاں خالی ہیں۔ سی ٹی ڈی کے 3300 لوگ ہیں جس میں سے 25 مستقل اور باقی کنٹریکٹ پر ہیں، پولیس اور سی ٹی ڈی کو بجٹ ہی نہیں دیا جا رہا، پاکستان کا یہ کام اور کروڑوں لوگوں کی جان کی حفاظت کون کرے گا؟ اس صورتحال کو زیادہ دیر آگے نہیں چلایا جا سکتا۔ اب پولیس نے بھی بہت جرات سے کام لیا ہے اور ان کے لوگ بھی شہید ہو رہے ہیں، موجودہ آئی جی پولیس مبارکباد کے مستحق ہیں۔ رانا ثنااللہ نے کہا کہ سعودی عرب، قطر، چین، ترکیے نے افغان رجیم کو سمجھانے کی کوشش کی، افغان رجیم کو سمجھایا گیا کہ کوشش کریں آپ کی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہو، پاکستان کے تمام حقائق کو تسلیم کیا گیا لیکن گارنٹی دینے کو تیار نہیں۔

بقیہ 23

ہے۔ خاندانی ذرائع کے مطابق اسد اللہ رئیسانی گزشتہ روز کوئٹہ سے پنجگور کے لیے روانہ ہوئے تھے، تاہم تاحال ان سے کسی قسم کا رابطہ نہیں ہو سکا خاندانی ذرائع کا کہنا ہے کہ اسد اللہ رئیسانی سے رابطہ نہ ہونے کے باعث اہل خانہ میں تشویش پائی جا رہی ہے اور ان کی تلاش کے لیے کوششیں جاری ہیں دوسری جانب واقعے کے حوالے سے سرکاری سطح پر تاحال کوئی باضابطہ تصدیق سامنے نہیں آئی۔ حکام کی جانب سے اسد اللہ رئیسانی کے لاپتہ ہونے کی وجوہات یا موجودہ صورتحال کے بارے میں کوئی بیان جاری نہیں کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق اہل خانہ اور متعلقہ حلقے سرکاری تصدیق اور مزید معلومات کے منتظر ہیں۔

بقیہ 24

اجلاس منعقد ہوا، جس میں بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز (BSTS) کے حوالے سے ایس ڈی آئی پروگرام، بالخصوص سولرائزیشن سے متعلق ٹیکس امور اور وضاحت طلب نکات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران سولرائزیشن پروگرام سے متعلق BSTS کے قابل اطلاق تقاضوں اور ٹیکس سے متعلق امور کا جائزہ لیا گیا جبکہ متعلقہ معاملات میں مزید وضاحت اور باہمی رابطہ کاری کی ضرورت پر بھی گفتگو ہوئی۔ اجلاس میں ٹیکس قوانین کے موثر نفاذ، متعلقہ اداروں کو رہنمائی فراہم کرنے اور ٹیکس سے متعلق امور کو واضح کرنے کے لیے ادارہ جاتی تعاون کو مزید مضبوط بنانے پر زور دیا گیا۔

بقیہ 25

ے ہدایت کی کہ محکمہ زراعت سے سولرائزیشن اسکیم سے استفادہ کرنے والے تمام زمینداروں کی فہرستیں فوری طور پر حاصل کی جائیں اور ایسے زمینداروں کی نشاندہی کی جائے جو حکومتی اسکیموں سے فائدہ اٹھانے کے باوجود اپنے واجب الادا زرعی ٹیکس اور دیگر سرکاری واجبات جمع نہیں کرا رہے۔ آغا سمیع اللہ نے کہا کہ حکومت کی جانب سے زمینداروں کو سولرائزیشن، گرین ٹریکٹر اسکیم، کھاد، بیج اور دیگر سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں، تاہم اس کے ساتھ زمینداروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اپنے قانونی و مالی واجبات بروقت ادا کریں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ ٹیکس ادا نہ کرنے والے زمینداروں کے خلاف قانون اور قواعد کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے

بقیہ 26

کیلئے وزیر مملکت طلال چوہدری کی سربراہی میں وزارت داخلہ کا وفد جلد پولینڈ کا دورہ کرے گا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے کہا کہ حکومت پاکستان نے منشیات، غیر قانونی مائیگریشن اور منظم جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی ہے۔ ان کا کہنا تھا حکومتی اقدامات سے پاکستان سے یورپ کی جانب غیر قانونی امیگریشن میں 64 فیصد کمی آئی ہے۔ محسن نقوی نے کہا کہ باہمی تعاون اور دوطرفہ کوآرڈینیشن بڑھا کر ان جرائم میں خاطر خواہ کمی لائی جاسکتی ہے۔ پولینڈ کے وزیر ٹوماش شیمونیاک نے اس ضمن میں ہرممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔ ملاقات میں غیر قانونی مائیگریشن کے خاتمے کے لئے یورپ میں پاکستانیوں کے لئے روزگار اور قانونی مائیگریشن کے مواقع بڑھانے پر بھی اتفاق کیا گیا۔ پولش وزیر نے کہا کہ پاکستانی شہریوں کو قانونی طریقے سے پولینڈ آمد پر خوش آمدید کہا جائے گا۔ ٹوماش شیمونیاک نے کہا کہ انسداد دہشت گردی اور سیکیورٹی امور پر پاکستان اور پولینڈ کا یکساں موقف ہے۔ دونوں ممالک کے درمیان عوامی، تجارتی اور کاروباری روابط کو وسعت دینے پر بھی گفتگو ہوئی۔ پولش وزیر نے کہا کہ سیاسی اور سیکیورٹی تعلقات کے ساتھ ساتھ معاشی تعلقات کا فروغ بھی انتہائی اہم ہے۔ محسن نقوی نے یورپی یونین کی جی ایس پی پلس اسکیم کے حوالے سے تعاون پر پولینڈ کا شکریہ ادا کیا۔ ملاقات میں پاکستان اور پولینڈ کے درمیان آفیشل پاسپورٹ پر ویزہ فری سہولت فراہم کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ٹوماش شیمونیاک نے خطے میں امن واستحکام کے لیے پاکستان کی کوششوں کی بھرپور تائید کی۔ ملاقات میں سیکریٹری داخلہ اور دیگر حکام بھی موجود تھے۔

بقیہ 27

کے اندرونی اختلافات شدت اختیار کر گئے ہیں، پی ٹی آئی کے اپنے لوگ چاہتے ہیں کہ اس مسئلے کا کوئی حل نکلے۔

بقیہ 28

سے متعلق شکوک وشبہات کے خاتمے میں معاون ثابت ہو رہا ہے۔ سی ایم سے جاری بیان کے مطابق پرومیٹرکس کے تحت امیدوار پی پی ایچ آئی کے آن لائن پورٹل کے ذریعے درخواستیں جمع کراتے ہیں جس کے بعد نظام خودکار طور پر محفوظ کیو آر کوڈ پر مشتمل ایڈمشن سلپ جاری کرتا ہے، شارٹ لسٹ ہونے والے امیدواروں کی شناخت اور اسناد کی تصدیق نادرا کے ذریعے کی جاتی ہے جبکہ تمام امیدواروں کے لیے کمپیوٹر بیسڈ ٹیسٹ بھی لازمی قرار دیا گیا ہے۔ نظام کی ایک اہم خصوصیت روایتی پینل انٹرویو کے طریقہ کار کی جگہ معیاری سوالات پر مشتمل ویڈیو جوابات کا استعمال ہے جن کا جائزہ مصنوعی ذہانت کے ذریعے لیا جاتا ہے، اس طریقہ کار کے ذریعے امیدواروں کی جانچ میں انسانی جانبداری اور غیر ضروری مداخلت کے امکانات کو کم کیا گیا ہے۔ پی پی ایچ آئی بلوچستان کی جانب سے اس جدید نظام کے تحت بڑے پیمانے پر بھرتی کا عمل بھی کامیابی سے مکمل کیا گیا جس میں لیڈی میڈیکل آفیسرز، گائناکالوجسٹس، ماہرین اطفال، متعدی امراض، امراض قلب، امراض جلد، نفسیات اور پلمونری امراض کے ماہرین سمیت مختلف شعبوں کی 652 آسامیوں پر بھرتیاں کی گئیں۔ پرومیٹرکس کی ایک نمایاں خصوصیت یہ بھی ہے کہ ٹیسٹ مکمل ہوتے ہی نتائج خودکار طور پر مرتب ہوتے ہیں اور میرٹ لسٹ فوری طور پر تیار کی جاتی ہے۔ اسی طرح اجلاس کی کارروائی بھی خودکار طریقے سے مرتب ہونے کے بعد کامیاب امیدواروں کو تقرری کے خطوط جاری کیے جاسکتے ہیں جس سے روایتی دفتری تاخیر اور غیر ضروری بیوروکریٹک مراحل میں نمایاں کمی آتی ہے۔ صوبائی حکومت کی جانب سے ڈیجیٹل گورننس اور میرٹ پر مبنی بھرتی کے نظام کو فروغ دینے کا مقصد سرکاری اداروں میں شفافیت اور عوامی اعتماد کو مزید مستحکم کرنا ہے۔

بقیہ 29

گیا کہ ان کا نام فورتھ شیڈول میں شامل ہے، بعد ازاں حکومت کی جانب سے کہا گیا کہ یہ غلطی تھی۔ اب رکن بلوچستان اسمبلی حاجی زابد ریکی کے ساتھ بھی اسی نوعیت کا معاملہ پیش آیا اور بعد میں اسے بھی غلطی قرار دے دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر یہ غلطیاں ہیں تو بار بار ایک ہی جماعت اور اس کے رہنماؤں کے ساتھ ہی کیوں ہوتی ہیں؟ ذمہ داروں کا تعین کر کے ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سیکریٹری داخلہ، چیف سیکریٹری یا جو بھی اس معاملے کا ذمہ دار ہے، اس کے خلاف عملی کارروائی ہونی چاہیے۔ صرف معذرت کر لینے سے معاملات ختم نہیں ہوتے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان یا تو بے اختیار ہیں یا پھر یہ ان کے فیصلے کرنے کا طریقہ ہے کہ پہلے فیصلہ کیا جاتا ہے، پھر مخالفت پر معذرت کی جاتی ہے۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان کے ہزاروں شہریوں کے نام فورتھ شیڈول میں ڈالے گئے ہیں اور متعدد افراد کے شناختی کارڈ بلاک ہیں

بقیہ 30

پھر سردخانہ کا شکار مخلوط حکومت میں دو بڑی جماعتیں پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی وزراء کے قلمدانوں کے تقسیم پر اختلافات تاہم بی این پی سے تعلق رکھنے والے رکن صوبائی اسمبلی میر جہانزیب مینگل کو مشیر داخلہ بنانے کا فیصلہ کرلیا انتہائی اہم ذرائع سے معلوم ہوا کہ صوبائی کابینہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے ایک مہینے پہلے صوبائی کابینہ میں ردوبدل کے حوالے سے ایک فارمولا طے کیا تھا جس کا اعلان کرنا باقی تھا لیکن مسلم لیگ ن سے تعلق رکھنے والے موجودہ وزراء کی خواہش ہے کہ ہمیں اچھی وزارتیں ملے اسی طرح پیپلز پارٹی کے بھی یہی خواہش ہے تاہم دوسری جانب ڈھائی سالہ سے اس انتظار میں ہے کہ ہم صوبائی کابینہ کا حصہ بنیں لیکن وزیراعلیٰ کے دونوں جانب سے دباؤ سمجھیں یا فارمولا قابل قبول نہ ہونے کے باعث کئی بار صوبائی کابینہ میں رودبدل التواء کا شکار ہے ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ صوبائی کابینہ میں رودبدل نہ ہونے کا امکان ہے تاہم بی این پی مینگل سے تعلق رکھنے والے رکن صوبائی اسمبلی میر جہانزیب جمالدینی کو مشیر داخلہ بنانے کا فیصلہ کرلیا ہے جو 48 گھنٹے میں نوٹیفکیشن جاری ہونے کا امکان ہے۔ آ

بقیہ 31

ہے۔ ژوب جیسے دور افتادہ علاقے میں قائم آئی ٹی ہب ڈیجیٹل خواندگی کو فروغ دینے اور نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی سے جوڑنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس اقدام کے ذریعے علاقے کے نوجوانوں کو جدید دور کے تقاضوں کے مطابق ہنر حاصل کرنے کے مواقع میسر آئیں گے۔ ژوب کا نیا آئی ٹی سینٹر علاقے میں روزگار کے نئے اور بہتر مواقع پیدا کرنے میں بھی معاون ثابت ہوگا۔ جدید سہولیات فراہم کرنے والا یہ منصوبہ بلوچستان کے روشن اور خوشحال مستقبل کی سمت ایک اہم ترین قدم ہے۔

بقیہ 32

عبداللہ کے نام سے ہوئی ہے۔ ابتدائی اطلاعات کے مطابق دونوں بھائی مبینہ طور پر گھر سے ناراض ہو کر نکلے تھے اور بعد میں ان کی لاشیں کوئلے کی ایک بند کان سے ملی ہیں۔ پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاشیں اپنی تحویل میں لے لیں اور ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کر دیں، جبکہ واقعے کے حوالے سے مزید تفتیش جاری ہے۔

بقیہ 33

ازاں ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ نے حفصہ نثار کو وظیفے کے احکامات حوالے کیے۔ اس موقع پر کہا گیا کہ حکومت بلوچستان نوجوان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی اور ان کے روشن مستقبل کے لیے ہر ممکن معاونت فراہم کر رہی ہے، تاکہ وہ اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لاتے ہوئے بلوچستان اور ملک کا نام مزید روشن کریں۔

بقیہ 34

نہیں ہوسکا۔ انہوں نے بتایا کہ معاملے کے حل کے لیے متعلقہ حکام اور ذمہ دار افراد سے رابطے کے علاوہ مقامی سطح پر جرگے اور دیگر ذرائع سے بھی کوششیں کی گئیں، تاہم کوئی حتمی فیصلہ سامنے نہیں آیا۔ سید بقا محمد شاہ نے مطالبہ کیا کہ زمین کی مکمل چھان بین کر کے اصل حقائق سامنے لائے جائیں اور تمام فریقین کا مؤقف سننے کے بعد قانون کے مطابق فیصلہ کیا جائے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر اراضی ان کی ملکیت ثابت ہوتی ہے تو انہیں قانونی طور پر قبضہ واپس دلایا جائے اور غیر قانونی مداخلت کا راستہ روکا جائے۔

بقیہ 35

رکے ملزمان کی تلاش اور واقعے کی وجوہات جاننے کے لیے باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔

بقیہ 36

باوجود عوامی مسائل، حکومتی اقدامات اور بلوچستان کے دور دراز علاقوں کی آواز کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، تاہم اشتہارات کی غیر منصفانہ تقسیم اور واجبات کی بروقت ادائیگی نہ ہونے کے باعث متعدد اخبارات شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔ اگر یہی صورتحال برقرار رہی تو کئی اخبارات کے لیے اپنا اشاعتی عمل جاری رکھنا مشکل ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہیے کہ سرکاری اشتہارات کی تقسیم کے لیے واضح، شفاف اور یکساں پالیسی اختیار کرے، کسی بھی اخبار یا ادارے کے ساتھ امتیازی سلوک نہ کیا جائے اور لوکل پرنٹ میڈیا کو اس کا جائز حق دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اخبارات اور صحافتی اداروں کا معاشی استحکام آزاد اور ذمہ دار صحافت کے لیے بنیادی ضرورت ہے۔ مرکزی صدر بلوچستان میڈیا فورم نے کہا کہ بلوچستان میڈیا فورم صوبے بھر کے صحافیوں اور میڈیا اداروں کے مسائل کے حل کے لیے اپنی آواز مؤثر انداز میں بلند کرتا رہے گا۔ حکومت لوکل اخبارات کے مسائل کے حل کے لیے میڈیا نمائندوں کے ساتھ بامقصد مذاکرات کرے اور اشتہارات کی منصفانہ تقسیم سمیت تمام جائز مطالبات پر فوری عملی اقدامات اٹھائے۔

بقیہ 37

کرتے ہوئے کہی۔ اجلاس میں دونوں اداروں کے درمیان تعاون کا جائزہ لیا گیا۔ یہ اجلاس یونان کی درخواست پر منعقد ہوا، جو اکتوبر کے لیے 15 رکنی سلامتی کونسل کی صدارت کر رہا ہے۔ سلامتی کونسل کے اجلاس میں اظہار خیال کرتے ہوئے پاکستانی مندوب نے کہا کہ اقوام متحدہ اور افریقی یونین کی شراکت داری میں تنازعات کی روک تھام، ثالثی، امن مشنز، قیام امن اور انسداد دہشت گردی سمیت امن کے پورے تسلسل کا احاطہ ہونا چاہیے۔ قرن افریقہ بدستور انتہائی نازک صورتحال سے دوچار ہے، جہاں تباہ کن تنازعات، شناخت کی بنیاد پر خطرناک کشیدگی اور بیرونی عوامل کے اثرات موجود ہیں۔ گریٹ لیکس خطے میں افریقی یونین، مشرقی افریقی برادری (EAC)، جنوبی افریقی ترقیاتی برادری (SADC)، امریکا اور قطر کی کوششوں کو کمزور عمل درآمد، جاری لڑائی اور علاقائی کشیدگی کا سامنا ہے۔

بقیہ 38

ریقہ کار، قانون سازی، بحث ومباحثے اور جمہوری اداروں کے کام سے عملی طور پر آگاہ کرنا ہے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے گورنر بلوچستان نے کہا کہ نوجوان ملک کا قیمتی سرمایہ ہیں اور انہیں فیصلہ سازی، جمہوری اقدار اور پارلیمانی نظام کے بارے میں آگاہی فراہم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو سیاسی وسماجی معاملات پر مثبت اور تعمیری مکالمے کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں تاکہ وہ مستقبل میں ذمہ دار شہری اور مدبرانہ قیادت کا کردار ادا کر سکیں۔ گورنر نے یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کو ہدایت کی کہ بلوچستان بھر میں اس پلیٹ فارم کو مزید فعال اور متحرک بنایا جائے اور اس کے دائرہ کار کو صوبے کے مختلف اضلاع تک وسعت دی جائے۔ انہوں نے نوجوانوں میں قیادت، تحقیق، مکالمے، تنقیدی سوچ اور مسئلہ حل کرنے کی صلاحیتوں کے فروغ کیلئے تربیتی پروگرام، مباحثے، موک سیشن اور مطالعاتی سرگرمیاں منعقد کرنے پر بھی زور دیا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ نوجوانوں کو بلوچستان کے تعلیمی، معاشی، سماجی اور ترقیاتی مسائل پر اپنی آراء پیش کرنے اور پالیسی سازی کے عمل کو سمجھنے کے مواقع فراہم کیے جائیں۔ یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ نوجوانوں کو مختلف شعبوں سے متعلق مسائل پر بحث، تجاویز کی تیاری اور اجتماعی طور پر حل تلاش کرنے کی مشق فراہم کرسکتی ہے۔ گورنر بلوچستان نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان تخلیقی صلاحیتوں سے معمور ہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ انہیں مناسب رہنمائی، تربیت اور ضروری مواقع فراہم کیے جائیں۔ انہوں نے یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کی سرگرمیوں میں تعلیمی اداروں، نوجوانوں کی تنظیموں اور سول سوسائٹی کو بھی شامل کرنے کی ضرورت پر زور دیا۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کی مستقبل کی سرگرمیوں اور صوبے میں اس کے نیٹ ورک کو وسعت دینے کے لائحہ عمل سے بھی آگاہ کیا۔

بقیہ 39

کارکردگی اور خدمات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ انہوں نے بتایا کہ گوادر ایمبولنس سروس کے قیام سے اب تک تقریباً 4 ہزار 10 مریضوں، میتوں اور مختلف ہنگامی کیسز کو طبی سہولیات اور آمدورفت کی خدمات فراہم کی گئی ہیں، جن میں ٹریفک حادثات، بیماری، ایمرجنسی اور میتوں کی منتقلی سمیت دیگر کیسز شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ عوامی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے مستقبل میں جیونی میں بھی ایمبولنس سروس شروع کرنے کی منصوبہ بندی کی جارہی ہے۔

بقیہ 40

شمالی وزیرستان میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 13 خوارج کو جہنم واصل کرنے پر سکیورٹی فورسز کی بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف کی اور مستونگ میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی میں 5 دہشت گردوں کو جہنم واصل کرنے پر بھی سیکورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ صدر آصف علی زرداری نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے خلاف مؤثر اور فیصلہ کن کارروائیوں کے ذریعے قوم کے عزم اور حوصلے کی عکاسی کی، یہ کارروائیاں دہشت گرد عناصر کے خلاف پختہ عزم کا واضح اظہار ہے۔ صدر مملکت نے کہا کہ دہشتگردوں کے غیر ملکی سرپرستوں اور ان کے مقامی سہولت کاروں کی سازشوں کو ناکام بنایا جائے گا۔

بقیہ 41

جنہیں فوری طور پر طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق دھماکے میں زخمی ہونے والوں میں شوکت، ان کا بیٹا باقر اور ظفر شامل ہیں، جن کا تعلق سندھ کے علاقے کشمور سے بتایا جاتا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورسز، پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں کے اہلکار فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور علاقے کو گھیرے میں لے کر سیل کر دیا۔ سیکورٹی حکام کی جانب سے دھماکے کی نوعیت، وجوہات اور اس کے محرکات کا تعین کرنے کے لیے شواہد اکٹھے کر کے باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔

بقیہ 42

پی ٹی آئی اسمبلی نہیں کھیلے گی بلکہ فوری طور پر تمام اسمبلیوں سے استعفے دے دیئے جائیں گے۔ اس پر طارق فضل چوہدری نے دعوی کیا کہ اگر پی ٹی آئی نے استعفے دیے تو ان کے اپنے 36 ارکان قومی اسمبلی ان کا ساتھ چھوڑ جائیں گے، جس کے جواب میں جنید اکبر نے کہا کہ 36 ہوں یا 56، ہم استعفے ضرور دیں گے، لانگ مارچ کسی کے کہنے پر شروع نہیں کیا گیا تھا کہ اسے کسی کے کہنے پر ملتوی کر دیا جائے۔ انہوں نے شکوہ کیا کہ حکومت نے ان کی مذاکرات کی خواہش کو کمزوری سمجھا، اسمبلی میں ان کی تقاریر غائب کر دی جاتی ہیں اور انہیں سیاسی اسپیس نہیں دی جا رہی، ہم اپنی حکومت بچا بھی سکتے ہیں اور اسے پھونک بھی سکتے ہیں، اگر حکومت نے گورنر راج جیسا کوئی قدم اٹھایا تو ہمیں الٹا آسانی ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلی سہیل آفریدی کی جانب سے میں خود ان تمام لوگوں کی مذمت کرتا ہوں جو دہشت گردوں کو سپورٹ کرتے ہیں یا جنہوں نے اسامہ بن لادن سے کبھی پیسے لیے، خیبر پختونخواہ میں ہمارے وزرا اور ارکان اسمبلی نے دہشت گردی کا سب سے زیادہ نقصان اٹھایا اور ان کے عزیز واقارب شہید ہوئے، ماضی میں طالبان کو افغانستان سے مذاکرات کے لیے لانے والوں اور ہیلی کاپٹر بھر کر لے جانے والوں کی فہرست دنیا کو دکھائی جائے، اس وقت پی ٹی آئی کا کون سا بندہ اس میں شامل تھا۔

بقیہ 43

شمالی وزیرستان میں 13 اور مستونگ میں 5 خوارجی دہشتگردوں کو جہنم واصل کرنا قابل ستائش ہے، سکیورٹی فورسز نے مؤثر کارروائیوں کے ذریعے دہشتگردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنایا۔ سپیکر نے کہا کہ قوم کو اپنی بہادر سکیورٹی فورسز پر فخر ہے، دہشتگردی کے خاتمے کے لیے سکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور خدمات قابل تحسین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قوم دہشتگردی کے خلاف جنگ میں اپنی بہادر سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، ملک میں پائیدار امن و استحکام کے لیے دہشتگردی کا مکمل خاتمہ ناگزیر ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک فتنہ الخوارج کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔

بقیہ 44

ماہرین اور عملہ موجود تھا۔ اس کے علاہ علاقے کی معروف سیاسی وسماجی شخصیات سلیم روشن، حاجی محمد سلیم، عبدالحمید، ہیڈ ماسٹر صادق علی، سلطان بچل، زبیر مسافر علی سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والی شخصیات نے بھی شرکت کی۔ اس فری آئی سرجیکل کیمپ کا اہتمام لیپروسی بلائنڈ نیس کنٹرول پروگرام ہیلتھ ڈیپارٹمنٹ حکومت بلوچستان کے زیر اہتمام کیا گیا۔ جبکہ اسے بین الاقوامی تنظیموں سی بی ایم (گلوبل ڈس ایبلٹی انکلوژن) اور ایم اے ایل سی (میری ایڈیلائیڈ لیپروسی سینٹر) کے باہمی تعاون و اشتراک سے منعقد کیا گیا۔ کیمپ میں کوئٹہ سے آئے ہوئے آئی اسپیشلسٹس نے اور ماڑہ اور گردونواح کے 400 سے زائد مریضوں کا آنکھوں کا مفت معائنہ کیا جن میں مرد وخواتین اور بچے بھی شامل تھے۔ اس موقع پر 50 سے زائد مستحق افراد کے موتیابند کے مفت آپریشن کر کے لینس منتقل کیے گئے اور تمام مریضوں کو مفت ادویات بھی فراہم کی گئیں۔ علاقائی عوام نے اس رفاہی کاوش کو انتہائی سراہتے ہوئے محکمہ صحت اور متعلقہ بین الاقوامی

TENDER NOTICE

TSE-2627101205283 Only electronic bid will be submitted, No physical bid is required. Note: In All Procurements of GOB Whether Through Electronic or Manual Bid Submission, It is Mandatory For All Bidders to Get Registered At Electronic Public Procurement System of BPPRA GOB. The Deputy Conservator of Forests Mian Recreational Park Quetta invites bids from Eligible Bidders for execution of following works for the Year 2026 based on Composite schedule rates 2023 on Percentage Rates

Tender Fee 2000 PKR and Bid Security 3%

S.No	Name of Work/s	E/Cost
1	Construction of Bachelor Flats and Paramedic Staff Accommodation at 50 Bedded Hospital Killa Abdullah (Phase-II) **PSDP No. 2146 (Z2026.3970)**	380,492,382

Procurements shall be made under the Balochistan Public Procurement Rules – 2014. **Eligibility of Bidders:** Presence in Active Tax Payer List The bidding firm must not be blacklisted by any procuring agency of Pakistan Balochistan Revenue Authority Registration is required The bidder must have completed 2 Assignment of similar nature of work Turn over of at least 266,344,667 PKR Amount in1 subsequent previous years showing financial capacity of the firm Bidder must have undertaken/completed at least 2 projects (≥80% similar activities; maintenance, & rehabilitation excluded), each costing ≥400 Million of estimated cost, undertaken within the last 5 years. No subletting/subcontracting CDR and Green Challan must mentioned the TSE Bidder must provide affidavit confirming no conflict of interest not blacklisted not debarred no major litigation no non-performance in last 5 years and no failure to sign contract in Pakistan or any international agency **Procedure Of Procurement:** Single Stage Two Envelope Bidding Procedure **Bid Security:** The bids must accompany Bid Security in the form of **Bank Gurantee,Deposit at Call** of 3 % specified above in the name of the under-signed from a scheduled bank. **Tender Documents:** The NIT & Bidding Document can be obtained electronically from www.bppra.gob.pk **Issuance of tender Documents:** Complete Bidding Document can be viewed at www.bppra.gob.pk **Last Date of bid submission:** Bid can only be submitted electronically latest by **22 October, 2026** till **09:00 AM** through supplier dashboard. **Tender opening:** All tenders will be opened on same day at **10:00 AM on EPPS System Address:** Jangal piralizai Road killa abdullah

Phone no: 0826920040

Email: executiveengrbldgkillabdullah@gmail.com

Executive Engineer
(Buildings) CWPP&H
Department, District
Killa Abdullah.

DPRQ/PRQ No.1784/7-10-2026

www.dpr.gob.pk. @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

روزنامہ اطلاع عام کوئٹہ
بروز جمعرات 08 اکتوبر 2026ء

ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہراللہ بادینی گزشتہ انسداد پولیو مہم کی کارکردگی کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

نامعلوم افراد کی فائرنگ سے ایک نوجوان جاں بحق، کلی شموزئی بائی پاس سے لاش برآمد

پولیس نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کر کے لاش اسپتال منتقل کر دی، مقتول کی شناخت سعد گجر کے نام سے ہوئی

کوئٹہ (یو این اے) کوئٹہ کے علاقے کلی شموزئی بائی پاس پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک نوجوان جاں بحق ہو گیا ہے۔ پولیس کے مطابق علاقے سے ایک لاش برآمد ہوئی ہے جس کی شناخت سعد گجر کے نام سے کی گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق مقتول کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے قتل کیا، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو ایدھی ایمبولینس کے ذریعے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے کر کے ملزمان کی تلاش اور واقعے کی وجوہات جاننے کے لیے باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔ کوئٹہ کے علاقے کلی شموزئی بائی پاس پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک نوجوان جاں بحق ہو گیا ہے۔ پولیس کے مطابق علاقے سے ایک لاش برآمد ہوئی ہے جس کی شناخت سعد گجر کے نام سے کی گئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق مقتول کو نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے قتل کیا، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو ایدھی ایمبولینس کے ذریعے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے شواہد اکٹھے

(بقیہ 35 اندرونی صفحہ 3 پر)

صوبائی اشتہارات کی غیر منصفانہ تقسیم صحافت پر قدغن ہے، قیوم بلوچ

لوکل پرنٹ میڈیا شدید مالی بحران کا شکار، حکومت پالیسی پر نظرثانی کرے، بلوچستان میڈیا فورم

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان میڈیا فورم کے مرکزی صدر قیوم بلوچ نے کہا ہے کہ اخبارات کو صوبائی اشتہارات کی غیر منصفانہ تقسیم صحافت پر قدغن کے مترادف ہے، لوکل پرنٹ میڈیا اس وقت شدید مالی بحران اور مشکلات کا شکار ہے، حکومت کو چاہیے کہ اخبارات اور صحافتی اداروں کے مسائل کو سنجیدگی سے حل کرتے ہوئے اشتہارات کی منصفانہ اور شفاف تقسیم کو یقینی بنائے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ میں مختلف اخبارات کے نیوز ایڈیٹرز اور سب ایڈیٹرز کے وفد سے بات چیت کرتے ہوئے کیا۔ وفد کی قیادت اکرم بلوچ کر رہے تھے، جبکہ وفد میں امیر شاہ، منیر احمد، محمد رمضان، شاہنواز خان، محمد زمان، فضل احمد اور محمد الطاف شامل تھے۔ ملاقات کے دوران لوکل اخبارات کو درپیش مالی، انتظامی اور پیشہ ورانہ مسائل سمیت موجودہ صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ قیوم بلوچ نے کہا کہ بلوچستان میں مقامی اخبارات محدود وسائل کے

(بقیہ 36 اندرونی صفحہ 3 پر)

گوادر ایمبولنس سروس کے لیے 20 لاکھ روپے کی گرانٹ کا چیک پیش، ماہانہ فیول کوٹہ مقرر

گوادر ایمبولنس سروس نے قیام سے اب تک 4 ہزار سے زائد ہنگامی کیسز میں خدمات فراہم کی ہیں

گوادر (خ ن) ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی زیرِ صدارت حکومت بلوچستان کے رائز پروگرام کے تحت گوادر ایمبولنس سروس کے لیے گرانٹ کی فراہمی کے حوالے سے تقریب منعقد ہوئی۔ تقریب میں بلوچستان رائز پروگرام، ضلعی انتظامیہ اور گوادر ایمبولنس سروس کے نمائندگان سمیت مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ بلوچستان رائز پروگرام حکومتِ بلوچستان کا ایک اہم پروگرام ہے جو بلوچستان رورل سپورٹ پروگرام (BRSP) کے تعاون سے جاری ہے، جس کا مقصد مقامی اداروں کو بااختیار بنانا، عوامی شمولیت کو فروغ دینا، سماجی ہم آہنگی کو مضبوط کرنا اور معاشرے میں پائیدار امن و استحکام کے لیے اقدامات کو فروغ دینا ہے۔ تقریب کے دوران چیئرمین گوادر ایمبولنس سروس نسیم موسیٰ نے سروس کی

(بقیہ 39 اندرونی صفحہ 3 پر)

60 ایکڑ ذاتی اراضی پر مبینہ قبضے کا معاملہ، سید بقا محمد شاہ کا اعلیٰ حکام سے نوٹس لینے کا مطالبہ

ڈیرہ اللہ یار (اے این این) ضلع کچھی میں تقریباً 60 ایکڑ ذاتی اراضی پر مبینہ قبضے کے خلاف سید بقا محمد شاہ نے اعلیٰ حکام سے فوری نوٹس لینے اور معاملے کی غیر جانبدارانہ تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ سید بقا محمد شاہ کے مطابق ان کی مذکورہ اراضی پر بعض افراد مبینہ طور پر قبضہ کرنے اور ملکیتی حق ظاہر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ زمین کی ملکیت سے متعلق ضروری دستاویزات اور شواہد متعلقہ حکام کے سامنے پیش کیے جا چکے ہیں، تاہم تاحال مسئلہ حل

(بقیہ 34 اندرونی صفحہ 3 پر)

اقوام متحدہ اور افریقی یونین کو افریقہ کے بحرانوں کے روک تھام پر توجہ دینی چاہیے، پاکستان

اقوام متحدہ (یو این اے) پاکستان نے افریقہ بھر میں بڑھتے ہوئے تنازعات اور عدم تحفظ کی صورتحال میں اقوام متحدہ اور افریقی یونین پر زور دیا کہ براعظم میں امن کے فروغ کے لیے بحرانوں پر صرف ردِعمل دینے کی بجائے تنازعات کی روک تھام پر توجہ مرکوز کی جائے۔ یہ بات گزشتہ روز اقوام متحدہ میں پاکستان کے نائب مستقل نمائندہ عثمان جدون نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اجلاس سے خطاب

(بقیہ 37 اندرونی صفحہ 3 پر)

صدر مملکت کا دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (یو این اے) صدر مملکت آصف علی زرداری نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے خلاف مؤثر اور فیصلہ کن کارروائیوں کے ذریعے قوم کے عزم اور حوصلے کی عکاسی کی ہے۔ بدھ کو ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت نے

(بقیہ 40 اندرونی صفحہ 3 پر)

گورنر راج آخری آپشن کوشش کر رہے ہیں اس طرف نہ جائیں خواجہ آصف

دارالحکومت کو پی ٹی آئی کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتے، طالبان کے ساتھ مل کر پی ٹی آئی کو اسلام آباد پر لشکر کشی نہیں کرنے دیں گے

اسلام آباد کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے اگر ایک شخص کی خوشی کے لیے ملک کا شیرازہ بکھیرنا چاہتے ہیں تو یہ قبول نہیں، وزیر دفاع

اسلام آباد (اے این این) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ گورنر راج کے نفاذ میں کوئی رکاوٹ نہیں، تاہم ہم کوشش کر رہے ہیں کہ اس آخری آپشن پر نہ جائیں۔ نجی نیوز چینل سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے خواجہ آصف نے کہا کہ دارالحکومت کو پی ٹی آئی کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑ سکتے، طالبان کے ساتھ مل کر پی ٹی آئی کو اسلام آباد پر لشکر کشی نہیں کرنے دیں گے، اسلام آباد کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے۔ وزیر دفاع نے کہا کہ گورنر راج لگنے سے پی ٹی آئی سیاسی شہید کہلائے گی یا نہیں، یہ تو وقت بتائے گا، اگر ایک شخص کی خوشی کے لیے ملک کا شیرازہ بکھیرنا چاہتے ہیں تو یہ قبول نہیں۔ خواجہ آصف نے کہا کہ کے پی حکومت کی لیڈر شپ سے خدانخواستہ علیحدگی کی توقع کی جا سکتی ہے، پی ٹی آئی

(بقیہ 27 اندرونی صفحہ 3 پر)

قائد آباد تھانے میں کھلی کچہری کا انعقاد، شہریوں کے مسائل سنے گئے اور فوری حل کی ہدایات

پولیس اور عوام کے درمیان رابطہ کاری کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، ڈی ایس پی اسحاق علی چنگیزی

کوئٹہ (یو این اے) ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت اور ایس ایس پی آپریشنز کوئٹہ کی خصوصی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے قائد آباد تھانے میں ایک کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کر کے اپنے مسائل پیش کیے۔ ڈی ایس پی گوالمنڈی اسحاق علی چنگیزی کی زیرِ صدارت منعقد ہونے والی اس کھلی کچہری میں ایس ایچ او کامران بھٹی کے علاوہ علاقہ معززین، قبائلی عمائدین اور سیاسی و سماجی شخصیات نے بھی شرکت کی۔ کچہری کے دوران شہریوں نے اپنے مسائل کھل کر بیان کیے، جنہیں توجہ سے سنا گیا اور ان کے فوری حل کے لیے موقع پر موجود متعلقہ افسران کو ضروری احکامات جاری کیے گئے۔ اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا

(بقیہ 48 اندرونی صفحہ 3 پر)

غزہ، گزین کیمپوں پر اسرائیلی فوج کی تازہ گولہ باری میں مزید 6 فلسطینی شہید

ایک سال کے دوران 1400 فلسطینی شہید، غزہ کا تقریباً 82 فیصد انفراسٹرکچر متاثر

غزہ (جی این ایم) اکتوبر 2025 میں امریکی ثالثی میں طے پانے والی جنگ بندی کے باوجود غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت کا سلسلہ جاری ہے۔ غزہ کے مشرقی البریج اور المغازی پناہ گزین کیمپوں پر اسرائیلی فوج کی تازہ گولہ باری کے نتیجے میں مزید 6 فلسطینی شہید ہو گئے۔ فلسطینی ذرائع اور غزہ کی وزارتِ صحت کے مطابق جنگ بندی کے آغاز 11 اکتوبر 2025 سے اب تک تقریباً 1,400 سے 1,430 کے قریب فلسطینی اسرائیلی فضائی حملوں اور فائرنگ سے شہید اور ڈیڑھ ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں، حملوں میں اوسطاً روزانہ تقریباً چار افراد شہید ہو رہے ہیں۔

MOU Signing Ceremony
KUMAK Program
Government of Balochis Social W Department

کوئٹہ، سیکرٹری سماجی بہبود عصمت اللہ قریشی اور ایچ بی ایل کنیکٹ اور محکمہ سماجی بہبود حکومت بلوچستان کے درمیان (KUMAK) پروگرام کے سلسلے میں مفاہمت کی یادداشت پر دستخط کر رہے ہیں

خطے کے انتہائی غریب افراد میں سے 48 فیصد پاکستانی شہری ہیں، عالمی بینک

کورونا وبا، 2022 کے تباہ کن سیلاب، بلند مہنگائی، کرنسی کی قدر میں کمی بڑی وجوہات قرار

واشنگٹن (جی این ایم) عالمی بینک نے کہا ہے کہ مشرقِ وسطیٰ، شمالی افریقہ، افغانستان اور پاکستان (میناپ) میں بسنے والے انتہائی غریب افراد میں سے 48 فیصد صرف پاکستان میں رہتے ہیں۔ عالمی بینک کی اکتوبر 2026 کی جاری رپورٹ، تقسیم سے مواقع تک، اے آئی، جابز اور گروتھ، کے مطابق روزانہ 3 ڈالر سے کم آمدنی پر گزارا کرنے والے انتہائی غریب افراد میں سے تقریباً 48 فیصد صرف پاکستان میں ہیں۔ افغانستان، شام اور یمن ملا کر مزید 47 فیصد ہیں

حوثیوں کے 3 سعودی ایئرپورٹس پر حملے اور ایک طیارہ گرانے کا دعویٰ

انٹیلی جنس سسٹم کے ذریعے میزائل لانچ کرنے والے پلیٹ فارم کی نگرانی کر رہے ہیں، سعودی قیادت

ریاض، صنعا (جی این ایم) سعودی قیادت میں قائم اتحاد نے کہا ہے کہ اس نے حوثی باغیوں کی جانب سے سعودی عرب کے دارالحکومت ریاض اور جنوبی شہر خمیس مشیط کی طرف داغے گئے بیلسٹک میزائلوں کو فضا میں تباہ کر دیا۔ حوثیوں نے ریاض اور ابہا ایئرپورٹس کے ساتھ ساتھ خمیس مشیط ایئر بیس کو بھی ڈرونز اور میزائلوں سے نشانہ بنانے کا دعویٰ کیا تھا۔ میں شدت کے دوران حوثیوں نے بدھ کی صبح عدن انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو بیلسٹک میزائلوں اور دھماکا خیز مواد سے لدے ڈرونز سے نشانہ بنایا۔

بیریئر ہٹانے کا کیس: ایمان مزاری وہادی علی چٹھہ پر فرد جرم عائد

اسلام آباد (سی ایم لنکس) اسلام آباد کی انسدادِ دہشت گردی کی عدالت نے بیریئر ہٹانے کے کیس میں ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ پر فردِ جرم عائد کر دی۔ ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کو ویڈیو لنک کے ذریعے عدالت میں پیش کیا گیا۔ دورانِ سماعت ہادی علی چٹھہ نے اعتراض اٹھاتے ہوئے کہا کہ مجھے تو ابھی تک نقول بھی نہیں ملیں، جب تک قانونی تقاضے پورے نہیں ہوتے،

سعودی کابینہ کا اجلاس، یمن کی آئینی حکومت کیلئے مکمل تعاون کا اعادہ

ریاض (جی این ایم) سعودی ولی عہد اور وزیراعظم شہزادہ محمد بن سلمان کی زیرِ صدارت سعودی کابینہ کا اہم اجلاس ہوا جس میں یمن کی آئینی حکومت کے لیے مکمل تعاون کا اعادہ کیا گیا۔ سعودی میڈیا کے مطابق کابینہ نے یمن میں آئینی حکومت اور صدارتی قیادت کونسل کیلئے مکمل حمایت کا اعادہ بھی کیا۔ کابینہ اجلاس میں علاقائی صورتِ حال اور عالمی امور کا جائزہ لیا گیا۔

اسلام آباد ہائیکورٹ، قتل اور اغوا کی ملزمہ کو 5 لاکھ کے مچلکوں کے عوض ضمانت منظور

اسلام آباد (جی این ایم) اسلام آباد ہائی کورٹ نے قتل اور اغوا کیس میں گرفتار ملزمہ کی بعد از گرفتاری ضمانت منظور کر لی، عدالت نے قرار دیا کہ ملزمہ کا قتل میں کوئی براہِ راست و مخصوص کردار سامنے نہیں آیا۔ جسٹس شاہ رخ ارجمند نے 5 لاکھ روپے کے مچلکوں کے عوض ملزمہ ماہ نور شاہد کی ضمانت منظور کرتے ہوئے تحریری فیصلہ جاری کر دیا۔ عدالت نے تحریری فیصلے میں لکھا کہ ملزمہ کا نام ابتدائی ایف آئی آر میں شامل نہیں تھا، بعد میں ضمنی بیان کے ذریعے نامزد کیا گیا، ملزمہ کے خلاف قتل کا کوئی براہِ راست اور مخصوص کردار سامنے نہیں آیا، معاملہ مزید انکوائری کا ہے۔

مدارس رجسٹریشن پر حکومت ٹال مٹول سے کام لے رہی ہے مولانا واسع

مدارس اور معدنیات ایکٹ کے معاملات پر سنجیدگی نہ دکھائی تو دیگر جماعتوں کے ساتھ مل کر لائحہ عمل طے کریں گے، پریس کانفرنس

کوئٹہ، وزیراعلیٰ نے اتنی معافیاں مانگیں کہ اب معافیاں بھی بدنام ہو گئیں، صوبائی امیر جمعیت علماء اسلام کی 17 نومبر سے صوبے بھر کا دورہ اور عوامی رابطہ مہم شروع کرنے کا اعلان

کوئٹہ (اے این این) جمعیت علمائے اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ بلوچستان میں جمعیت علمائے اسلام کو جان بوجھ کر نشانہ بنایا جا رہا ہے، حکومت کی جانب سے بار بار معذرتیں کافی نہیں، اب عملی اقدامات کرنا ہوں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے اتنی معافیاں مانگ لی ہیں کہ اب معافی کا لفظ بھی بدنام ہو گیا ہے۔ اگر حکومت نے مدارس کی رجسٹریشن، معدنیات ایکٹ، فورتھ شیڈول اور دیگر اہم معاملات پر سنجیدگی کا مظاہرہ نہ کیا تو جمعیت علمائے اسلام دیگر سیاسی جماعتوں کے ساتھ مشاورت کر کے آئندہ کا لائحہ عمل طے کرے گی۔ کوئٹہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے مولانا عبدالواسع نے کہا کہ سینیٹر عبدالشکور غیبیزئی کو چمن جانے سے روکا گیا اور بتایا

(بقیہ 29 اندرونی صفحہ 3 پر)

کمشنر مکران کا گوادر میں فٹسال گراؤنڈ کا دورہ اور کھلاڑیوں سے ملاقات

بین الاقوامی کھلاڑی حفصہ نثار کے لیے ماہانہ وظیفہ جاری کرنے کے احکامات

گوادر (خ ن) کمشنر مکران ڈاکٹر طفیل احمد بلوچ نے بلوچ وارڈ میں بی ایس ڈی آئی کے تحت مکمل ہونے والے فٹسال گراؤنڈ کے افتتاح کے موقع پر کھلاڑیوں سے ملاقات کی اور ان کے مسائل دریافت کیے۔ اس موقع پر کمشنر مکران نے بین الاقوامی سطح پر کھیلنے والی کھلاڑی حفصہ نثار کے لیے ماہانہ وظیفہ جاری کرنے کے احکامات دیے تاکہ انہیں تعلیم کے حصول میں مالی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے اور وہ کھیل کے ساتھ اپنی تعلیم بھی جاری رکھ سکیں۔ بعد

(بقیہ 33 اندرونی صفحہ 3 پر)

دکی، کوئلے کی بند کان سے دو بھائیوں کی لاشیں برآمد

مقتولین گھر سے ناراض ہو کر نکلے تھے، پولیس نے لاشیں اسپتال منتقل کر کے تحقیقات شروع کر دی

دکی (یو این اے) دکی کے علاقے میں کوئلے کی ایک بند کان سے دو سگے بھائیوں کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں، جن کے بارے میں پولیس اور ذرائع کا کہنا ہے کہ وہ کان میں زہریلی گیس بھر جانے کے باعث جاں بحق ہوئے ہیں۔ پولیس کے مطابق جاں بحق ہونے والے دونوں بھائیوں کی شناخت محمد حسن اور محمد ہاشم پسران میرزا خان قوم ملاخیل سکنہ کلی ملا

(بقیہ 32 اندرونی صفحہ 3 پر)

نوجوانوں کو پارلیمانی امور اور جمہوری عمل سے روشناس کرانا وقت کی اہم ضرورت ہے: گورنر بلوچستان

یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کے دائرہ کار کو بلوچستان کے تمام اضلاع تک وسعت دی جائے: جعفر خان مندوخیل

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کے وفد نے عصمت اللہ کی قیادت میں ملاقات کی۔ ملاقات میں نوجوانوں کو پارلیمانی امور، جمہوری عمل اور پالیسی سازی سے روشناس کرانے سمیت صوبے میں نوجوانوں کیلئے مؤثر پلیٹ فارم کے قیام اور اسے مزید فعال بنانے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ وفد نے گورنر بلوچستان کو یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کے تنظیمی ڈھانچے اور اغراض و مقاصد سے آگاہ کیا۔ وفد کے مطابق یوتھ لیڈرز پارلیمنٹ کا ڈھانچہ پاکستان کی منتخب پارلیمنٹ کی طرز پر تشکیل دیا گیا ہے جس کا مقصد نوجوانوں کو پارلیمانی

(بقیہ 38 اندرونی صفحہ 3 پر)

گوادر، موبائل فون کی دکان میں دھماکے کے نتیجے میں باپ بیٹے سمیت تین افراد زخمی

سیکیورٹی فورسز نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے لیا، دھماکے کی نوعیت جاننے کے لیے تحقیقات شروع

گوادر (یو این اے) گوادر شہر میں موبائل فون کی ایک دکان کے اندر ہونے والے دھماکے کے نتیجے میں تین افراد زخمی ہو گئے ہیں، جنہیں فوری طور پر طبی امداد کے لیے اسپتال منتقل کر دیا گیا۔ ذرائع کے مطابق دھماکے میں زخمی ہونے والوں میں شوکت، ان کا بیٹا باقر اور ظفر شامل ہیں، جن کا تعلق سندھ کے علاقے کشمور سے بتایا جاتا ہے۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی سیکیورٹی فورسز، پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں کے اہلکار فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچ گئے اور علاقے کو گھیرے میں لے کر سیل کر دیا۔ سیکیورٹی حکام کی جانب سے دھماکے کی نوعیت، وجوہات اور اس کے محرکات کا تعین کرنے کے لیے شواہد اکٹھے کر کے باقاعدہ تحقیقات کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ گوادر شہر میں موبائل فون کی ایک دکان کے اندر ہونے والے دھماکے کے نتیجے میں تین افراد زخمی ہو گئے ہیں،

(بقیہ 41 اندرونی صفحہ 3 پر)

ملک بھر میں بارشوں کی کمی کے باعث آبی ذخائر میں پانی کی قلت، ربیع سیزن میں 22 فیصد کمی کا تخمینہ

نصیرآباد ڈویژن کے کاشتکاروں سے نہری پانی کا محتاط اور دانشمندانہ استعمال کرنے کی اپیل، ارسا کی ایڈوائزری جاری

اوستا محمد (یو این اے) اوستا محمد ربیع سیزن سے قبل ملک بھر میں بارشوں میں کمی کے باعث آبی ذخائر میں پانی کی کمی برقرار ہے، جس کے پیش نظر ارسا کی جانب سے کاشتکاروں کو پانی کے محتاط استعمال اور ممکنہ قلت کے حوالے سے آگاہ کیا گیا ہے۔ نصیرآباد ڈویژن کے کاشتکاروں سے اپیل ہے کہ وہ ربیع سیزن کے دوران پانی کے محدود وسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے نہری پانی کا دانشمندانہ اور منصفانہ استعمال یقینی بنائیں، غیر ضروری پانی کے ضیاع سے گریز کریں اور اپنی فصلوں کی آبپاشی محکمہ آبپاشی کے مقررہ شیڈول کے مطابق کریں، جبکہ بارشوں کا سلسلہ شروع نہ ہونے کی صورت میں ممکنہ پانی کی قلت کے پیش نظر کاشتکار اپنی زرعی منصوبہ بندی بھی احتیاط سے کریں۔ ارسا کی ایڈوائزری کمیٹی نے ربیع سیزن کے لیے صوبوں میں پانی کی تقسیم اور دستیابی کے تخمینے کی منظوری دے دی ہے، جس کے مطابق ربیع کے موسم میں پانی کی مجموعی قلت 22 فیصد تک رہنے کا

(بقیہ 47 اندرونی صفحہ 3 پر)

کوئٹہ، گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے عصمت اللہ کی قیادت میں ینگ لیڈر پارلیمنٹرین کا وفد ملاقات کر رہا ہے

پاکستان کی سفارتی کامیابی، یو این میں محفوظ پانی سے متعلق قرارداد منظور

جہاں پانی مشترکہ ہو، وہاں ذمہ داریاں بھی مشترکہ ہوتی ہیں، فرسٹ سیکرٹری عدیل کھوکھر

جنیوا (جی این ایم) جنیوا میں اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں محفوظ پینے کے پانی اور صفائی ستھرائی کے انسانی حق سے متعلق قرارداد منظور کر لی گئی۔ پانی کے سرحد پار تعاون سے متعلق پاکستان کو اہم سفارتی کامیابی ملی ہے۔ پاکستان کی سفارتی کوششوں سے پہلی بار قرارداد میں پانی کے سرحد پار تعاون کا واضح حوالہ شامل کیا گیا ہے۔ قرارداد جرمنی اور اسپین کی جانب سے پیش کی گئی۔ پاکستان نے سرحد پار آبی تعاون کو قرارداد کے حتمی متن میں رکھنے کیلئے فعال کردار ادا کیا۔ بھارت نے قرارداد سے سرحد پار آبی تعاون کا حوالہ ختم کرنے کی کوشش کی۔ انسانی حقوق کونسل کے 47 رکن ممالک نے قرارداد کو اتفاقِ رائے سے منظور کیا۔ جانب سے فرسٹ سیکرٹری عدیل کھوکھر نے خطاب

ملک میں پانی کی کمی، گندم کی پیداوار متاثر ہونے کا خطرہ

ماحولیاتی تبدیلی سے سب سے زیادہ متاثرہ 10 ممالک میں پاکستان شامل

اسلام آباد (جی این ایم) ملک میں پانی کی کمی کے باعث گندم کی پیداوار متاثر ہونے کے خطرات منڈلانے لگے۔ ملک میں ربیع سیزن میں قلتِ آب 25 فیصد سے زائد ہونے کا خدشہ ہے، پانی لینے میں حصے دار صوبوں میں پانی کی کمی بھی بانٹی جائے گی۔ ربیع کی فصلوں کیلئے درکار پانی 3.8 کروڑ ایکڑ فٹ ہے تاہم دستیاب 2.2 کروڑ ایکڑ فٹ ہے، صورتحال پر غور کیلئے رواں ہفتے میں ہی انڈس ریور سسٹم اتھارٹی کا اہم اجلاس بھی متوقع ہے۔ ماہرین کے مطابق بڑے ذخائر کی تعمیر میں تاخیر، بارشوں میں مسلسل کمی اور بھارتی آبی جارحیت بڑھتے آبی بحران کی بڑی وجوہات ہیں۔ واضح رہے کہ موسمیاتی تبدیلی کے باعث پوری دنیا اور بالخصوص پاکستان انتہائی زیادہ متاثر ہو رہا ہے

اس رجیم نے مڈل کلاس طبقے کو ذبح کر کے رکھ دیا ہے، اسد عمر کی شدید تنقید

رئیل اسٹیٹ سیکٹر سے ٹیکس وصولی 38 فیصد کم، تنخواہ دار طبقے کا انکم ٹیکس 10 فیصد مزید بڑھ گیا

اسلام آباد (جی این ایم) سابق وفاقی وزیر اسد عمر نے ملکی معاشی صورتحال اور ٹیکس پالیسیوں پر شدید تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس رجیم نے مڈل کلاس طبقے کو ذبح کر کے رکھ دیا ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں اسد عمر نے اعداد و شمار شیئر کرتے ہوئے بتایا کہ رواں مالی سال کی پہلی سہ ماہی کے دوران تنخواہ دار طبقے کی طرف سے ادا کیے جانے والے انکم ٹیکس میں مزید 10 فیصد اضافہ ہو چکا ہے جب کہ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو شہباز شریف کے وزیراعظم بننے کے بعد سے لے کر اب اس طبقے پر ٹیکس کا بوجھ تین گنا سے بھی زیادہ بڑھ چکا ہے۔ اس کے برعکس رئیل اسٹیٹ کے شعبے کا ذکر کرتے ہوئے ان کا کہنا تھا کہ پہلے ہی کم ٹیکس دینے وصولی میں 38 فیصد کمی واقع ہوئی ہے

معاہدے کیلئے تیار ہیں لیکن ایران کو جوہری افزودگی کی صلاحیت کم کرنا ہوگی، جے ڈی وینس

صدارتی انتخاب لڑنے کے حوالے سے تاحال فیصلہ نہیں کر سکا، امریکی نائب صدر کا انٹرویو

واشنگٹن (جی این ایم) امریکا کے نائب صدر جے ڈی وینس نے کہا ہے کہ ایران سے معاہدے کیلئے تیار ہیں، لیکن ایران کو جوہری پروگرام پر لچک دکھانا ہوگی اور اپنی جوہری افزودگی کی صلاحیت کم کرنا ہوگی۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے ایک عالمی خبر رساں ادارے کو انٹرویو میں کہا کہ جنگ کے خاتمے کیلئے ایران کو اپنی جوہری افزودگی کی صلاحیت کم کرنا ہوگی۔ یہ واضح نہیں کہ ایران فیصلے کس طرح کرتا ہے۔ جے ڈی وینس نے کہا کہ محض مستقبل میں جوہری سرگرمیوں میں کمی کی یقین دہانی کافی نہیں ہوگی، اگر ایران جوہری ہتھیار نہیں چاہتا تو پھر 60 فیصد افزودہ ایندھن کی ضرورت کیوں

مسقط، وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف عمانی وزیر ڈاکٹر خلفان بن سعید بن مبارک الشعیلی سے ملاقات کر رہی ہیں

ژوب میں جدید آئی ٹی ہب

نوجوانوں کیلئے روزگار کا نیا آغاز

کوئٹہ (جی این ایم) بلوچستان کے ضلع ژوب میں جدید آئی ٹی ہب کا قیام نوجوانوں کو ڈیجیٹل دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے اور روزگار کے نئے مواقع فراہم کرنے کی جانب اہم پیشرفت ہے۔ جدید سہولیات سے آراستہ یہ مرکز نوجوانوں کو نئے ہنر سیکھنے اور ٹیکنالوجی سے منسلک ہونے کے مواقع فراہم کرے گا۔ پاک فوج، ایف سی بلوچستان اور حکومتی تعاون سے اس اہم منصوبے کو بلوچستان اسپیشل ڈویلپمنٹ انیشی ایٹو کے تحت مکمل کیا گیا ہے۔ منصوبے کا مقصد ژوب کے نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی اور ڈیجیٹل مہارتوں تک رسائی فراہم کرنا

(بقیہ 31 اندرونی صفحہ 3 پر)

اسمبلیوں سے استعفے دیئے تو پی ٹی آئی کے 36 ایم این ایز ساتھ چھوڑ جائیں گے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (جی این ایم) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما جنید اکبر اور وفاقی وزیر طارق فضل چوہدری کے درمیان سیاسی صورتحال، گورنر راج کی دھمکیوں اور ممکنہ استعفوں کے حوالے سے سخت جملوں کا تبادلہ ہوا ہے۔ سینئر صحافی حامد میر کے پروگرام میں گفتگو کرتے ہوئے جنید اکبر نے اعلان کیا کہ اگر خیبر پختونخواہ میں گورنر راج یا ایمرجنسی نافذ کی گئی تو

(بقیہ 42 اندرونی صفحہ 3 پر)

ایاز صادق کا دہشت گردوں کیخلاف کامیاب کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (یو این اے) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے شمالی وزیرستان اور مستونگ میں فتنہ الخوارج کے خلاف کامیاب کارروائیوں پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ بدھ کو ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ خوارجی دہشتگردوں کے خلاف کامیاب کارروائیاں سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت اور بہادری کا مظہر ہیں۔ انہوں نے کہا کہ

(بقیہ 43 اندرونی صفحہ 3 پر)

عمران خان نے خود اپنی بہن سے کہا کہ وہ ہسپتال نہیں جانا چاہتے، طلال چوہدری

اسلام آباد (جی این ایم) معروف اینکر پرسن شاہزیب خانزادہ کے پروگرام میں وزیر مملکت برائے داخلہ طلال چوہدری کے ساتھ ہونے والی گفتگو کا ایک دلچسپ اور اہم مباحثہ سامنے آیا ہے، جس میں بانی پی ٹی آئی عمران خان کی صحت اور ان کے ہسپتال نہ جانے کے فیصلے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ پروگرام کے

(بقیہ 46 اندرونی صفحہ 3 پر)

سیکرٹری ایس آئی ایف سی کی آسٹریلوی ہائی کمشنر و پولیٹیکل اکنامک سیکرٹری سے ملاقات

اسلام آباد (جی این ایم) ایس آئی ایف سی کی معاونت سے پاکستان میں سرمایہ کاری، تجارت اور عالمی کاروباری روابط کو فروغ دینے کیلئے اقدامات جاری ہیں۔ اسی سلسلے میں سیکرٹری ایس آئی ایف سی کی آسٹریلوی ہائی کمشنر ٹموتھی کین اور پولیٹیکل اکنامک سیکرٹری سے اہم ملاقات ہوئی، جس میں پاکستان اور آسٹریلیا کے درمیان اقتصادی تعلقات کے فروغ پر بات چیت کی گئی۔

پی ٹی آئی کا لانگ مارچ کوہاٹ پہنچ گیا، پرتپاک استقبال پر شفیع جان کا اظہار تشکر

پشاور (جی این ایم) پی ٹی آئی کا لانگ مارچ خیبر پختونخوا کے شہر کوہاٹ پہنچ گیا۔ کوہاٹ میں لانگ مارچ کے قافلے کے استقبال کے لیے بڑی تعداد میں شہریوں کی شرکت پر صوبائی وزیر اطلاعات شفیع جان نے عوام کا شکریہ ادا کیا ہے۔ سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری اپنے بیان میں شفیع جان نے کہا کہ کوہاٹ کے باشعور عوام نے لانگ مارچ کے موقع پر بھرپور شرکت کر کے اپنے سیاسی شعور اور وابستگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں پہنچنے والے قافلے کا والہانہ استقبال کیا گیا جبکہ شرکا کے ساتھ بھرپور تعاون بھی کیا گیا۔

سہیل آفریدی کی لانگ مارچ میں شرکت، کے پی حکومت کے سرکاری کام رک گئے

پشاور (جی این ایم) وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کی پشاور میں عدم موجودگی کے باعث حکومت کے سرکاری کام رک گئے۔ وزیراعلیٰ سہیل آفریدی لانگ مارچ کی قیادت کرتے ہوئے خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں کا دورہ کر رہے ہیں، ان کی عدم موجودگی میں خیبر پختونخوا حکومت کے سرکاری کام رک گئے ہیں۔ وزیراعلیٰ خیبر پختونخوا کی پشاور میں عدم موجودگی، لانگ مارچ اور غیر یقینی صورتحال کے باعث سی ایم ہاؤس میں ہونیوالا محکمہ پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ کا اجلاس نہ ہو سکا۔ وزیراعلیٰ یا کوئی وزیر کل ڈیرہ اسماعیل خان کے پولیس اور ایف بی آر اہلکاروں کی شہادت پر نماز جنازہ میں بھی شریک نہیں ہوا، وزیراعلیٰ آفس میں وزیراعلیٰ کی عدم موجودگی کے باعث متعدد سمریاں رکی ہوئی ہیں، نہیں ہو سکے۔ باعث آفیسر بھی مصروف ہیں

اخبار میں شائع ہونے والے مضامین کالم نگار کا اپنا نقطہ نظر ہوتا ہے ادارے کا اس سے متفق ہونا ضروری نہیں (ادارہ)

پاکستان اور پولینڈ کا سکیورٹی و انسداد دہشتگردی تعاون بڑھانے پر اتفاق

حکومت نے منشیات، غیر قانونی مائیگریشن اور منظم جرائم کے خلاف زیرو ٹالرنس پالیسی اپنائی، وزیر داخلہ

حکومتی اقدامات سے پاکستان سے یورپ کی جانب غیر قانونی امیگریشن میں 64 فیصد کمی آئی ہے، محسن نقوی کی گفتگو

اسلام آباد (جی این ایم) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی اور وزیر مملکت طلال چوہدری سے پولینڈ کے وزیر اور کونسل آف منسٹر کے سربراہ ٹوماش شیمونیاک نے ملاقات کی، جس میں پاکستان اور پولینڈ کے درمیان دوطرفہ تعلقات اور سیکیورٹی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات میں سیکیورٹی، انٹیلیجنس شیئرنگ، انسداد دہشت گردی، غیر قانونی مائیگریشن اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے درمیان تعاون بڑھانے پر اتفاق کیا گیا۔ دونوں ممالک کے درمیان تعاون کو نئی جہت دینے اور اعلیٰ سطح کے روابط مزید بڑھانے کی ضرورت پر بھی زور دیا گیا۔ فریقین نے میوچل لیگل اسسٹنس سمیت مختلف مفاہمتی یادداشتوں (ایم او یوز) جلد حتمی شکل دینے پر اتفاق کیا۔ تعلقات کو مزید مستحکم بنانے

(بقیہ 26 اندرونی صفحہ 3 پر)

بلوچستان صوبائی کابینہ میں ردوبدل ایک بار پھر سردخانے کا شکار

حکومت میں دو بڑی جماعتیں مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی وزراء کے قلمدانوں کے تقسیم پر اختلافات

کوئٹہ (اے این این) بلوچستان صوبائی کابینہ میں ردوبدل ایک بار پھر سردخانہ کا شکار مخلوط حکومت میں دو بڑی جماعتیں پاکستان مسلم لیگ (ن) اور پاکستان پیپلز پارٹی وزراء کے قلمدانوں کے تقسیم پر اختلافات تاہم بی این پی سے تعلق رکھنے والے رکن صوبائی اسمبلی میر جہانزیب مینگل کو مشیر داخلہ بنانے کا فیصلہ کر لیا' انتہائی اہم ذرائع سے معلوم ہوا کہ صوبائی کابینہ میں وزیراعلیٰ بلوچستان نے ایک مہینے پہلے صوبائی کابینہ میں ردوبدل کے حوالے سے ایک فارمولا طے کیا تھا جس کا اعلان کرنا باقی تھا لیکن مسلم لیگ ن سے تعلق رکھنے والے موجودہ وزراء کی خواہش ہے کہ ہمیں اچھی وزارتیں ملے اسی طرح پیپلز پارٹی کے بھی یہی خواہش ہے تاہم دوسری جانب ڈھائی سالہ سے اس انتظار میں ہے کہ ہم صوبائی کابینہ کا حصہ بنیں لیکن وزیراعلیٰ کے دونوں جانب سے دباؤ سمجھیں یا فارمولا قابل قبول نہ ہونے کے باعث کئی بار صوبائی کابینہ میں ردوبدل التواء کا شکار ہے ذرائع نے یہ بھی بتایا کہ صوبائی کابینہ میں ردوبدل نہ ہونے کا امکان ہے تاہم بی این پی مینگل سے تعلق رکھنے والے رکن صوبائی اسمبلی میر جہانزیب جمالدینی کو مشیر داخلہ بنانے کا فیصلہ کر لیا ہے جو 48 گھنٹے میں نوٹیفکیشن جاری ہونے کا امکان ہے۔ آیا بلوچستان صوبائی کابینہ میں ردوبدل ایک بار

(بقیہ 30 اندرونی صفحہ 3 پر)

کراچی/گوادر چیئرمین گوادر پورٹ نورالحق بلوچ چیئرمین کے پی ٹی ریئر ایڈمرل شاہد احمد سے ملاقات کر رہے ہیں

اورماڑہ، رورل ہیلتھ سینٹر میں مفت آئی سرجیکل کیمپ کا انعقاد

400 سے زائد مریضوں کا معائنہ اور 50 سے زائد کامیاب آپریشن

کوئٹہ (یو این اے) آر ایچ سی اورماڑہ میں مفت آئی سرجیکل کیمپ کا انعقاد، 400 سے زائد مریضوں کا طبی معائنہ، 50 سے زائد مریضوں کا کامیاب آپریشن اورماڑہ: رورل ہیلتھ سینٹر اورماڑہ میں آنکھوں کے مفت علاج، آپریشن اور لینس لگانے کے ایک روزہ مفت سرجیکل کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ سرجیکل کیمپ کا باقاعدہ افتتاح معروف عالم دین مولانا مفتی محمد امین قاسمی نے فیتہ کاٹ کر کیا۔ اس موقع پر تحصیلدار اورماڑہ نور خان بلوچ، چیئرمین میونسپل کمیٹی اورماڑہ محفوظ بلوچ، اے ڈی ایچ او ڈاکٹر علی اکبر، ڈاکٹر موسیٰ، ڈاکٹر سفر خان، ڈاکٹر حسین بخت، ڈاکٹر نور ظہیر، ڈاکٹر جعفر بلوچ، ڈاکٹر صدیق، ڈاکٹر ثاقب اور سیف اللہ بلوچ سمیت دیگر طبی

(بقیہ 44 اندرونی صفحہ 3 پر)

بیلہ، پولیس کی کارروائی، موٹر سائیکل چور گرفتار اور مسروقہ بائیک برآمد

ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی ہدایت پر کارروائی، ملزم سے مزید تفتیش جاری

بیلا (یو این اے) ایس ایس پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی ہدایت پر ایس ایچ او بیلہ یار محمد کمانڈو کی کامیاب کارروائی، ملزم گرفتار، چوری شدہ موٹر سائیکل برآمد تفصیل کے مطابق ایس۔ایس۔ پی لسبیلہ نجیب اللہ پندرانی کی جرائم پیشہ عناصر کیخلاف کارروائی کی ہدایت پر ایس ایچ او بیلہ یار محمد کمانڈو نے اپنی پولیس ٹیم کے ہمراہ کامیاب کارروائی عمل میں لاتے ہوئے پولیس تھانہ بیلہ کے مقدمہ نمبر 66/2026 بجرم 381-A ت پ میں ملوث ملزم موٹر سائیکل چور عبدالغنی ولد محمد ابراہیم سکنہ کاٹھوڑ بیلہ کو گرفتار کر کے ملزم کے قبضہ سے چوری شدہ موٹر سائیکل ہنڈا CG-125 رجسٹریشن نمبر KQY-3023 برآمد

(بقیہ 45 اندرونی صفحہ 3 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان کے وژن ڈیجیٹل گورننس کے تحت پی پی ایچ آئی کا جدید بھرتی نظام متعارف

مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی 'پرومیٹرکس' سسٹم سے بھرتی کے عمل میں انسانی مداخلت اور اقربا پروری کا خاتمہ، نادرا سے تصدیق اور کمپیوٹر بیسڈ ٹیسٹ کے ذریعے شفافیت کو یقینی بنایا گیا

حکومت نے جدید ڈیجیٹل بھرتی و اسیسمنٹ سسٹم پرومیٹرکس متعارف کرا دیا، مختلف شعبوں میں 652 اسامیوں پر بھرتیاں مکمل، ٹیسٹ کے فوری بعد خودکار میرٹ لسٹ تیار

کوئٹہ (جی این ایم) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے وژن ڈیجیٹل گورننس کے فروغ اور صوبے میں میرٹ پر مبنی نظام کے قیام کے تحت صوبائی حکومت نے سرکاری بھرتیوں کے عمل کو شفاف، میرٹ پر مبنی اور انسانی مداخلت سے حتی الامکان پاک بنانے کی جانب ایک اہم پیش رفت کی ہے جہاں پیپلز پرائمری ہیلتھ کیئر انیشی ایٹو (پی پی ایچ آئی) نے مصنوعی ذہانت (AI) پر مبنی جدید ڈیجیٹل بھرتی و اسیسمنٹ سسٹم پرومیٹرکس متعارف کرایا ہے، یہ جدید نظام ملازمت کے اشتہار سے لے کر امیدوار کی حتمی تقرری تک بھرتی کے پورے عمل کو ڈیجیٹل اور خودکار بنانے کے ساتھ ساتھ انسانی مداخلت، صوابدیدی اختیارات، اقربا پروری، پرچوں کے افشا ہونے اور امیدواروں کے انتخاب

(بقیہ 28 اندرونی صفحہ 3 پر)

ضلع ہرنائی میں افواج پاکستان سے اظہار یکجہتی کے لیے پروقار کانفرنس اور شاندار فلیگ مارچ

ارضِ وطن کے امن و استحکام کے لیے پاک فوج کی قربانیوں کو خراجِ تحسین پیش کیا گیا

ہرنائی (خ ن) ضلع ہرنائی میں افواج پاکستان کی ملکی سلامتی، بے لوث دفاع اور امن و امان کے قیام کے لیے پیش کی جانے والی گراں قدر خدمات اور عظیم قربانیوں کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے ایک پروقار یکجہتی کانفرنس اور شاندار فلیگ مارچ کا انعقاد کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر کمپلیکس میں منعقدہ اس پُرعزم تقریب کی صدارت ڈپٹی کمشنر ہرنائی ارشد حسین جمالی نے کی، جبکہ تقریب میں ضلعی انتظامیہ، پولیس کے اعلیٰ حکام، سرکاری افسران، معزز قبائلی عمائدین، اور سماجی و عوامی شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کی بڑی تعداد نے شرکت کر کے اپنے قومی جذبے کا مظاہرہ کیا۔ کانفرنس کے دوران تمام مکاتبِ فکر کے نمائندوں نے پاک فوج کے بہادر جوانوں اور افسران کو خراجِ تحسین پیش

طالبات کی جانب سے اساتذہ کو خراجِ تحسین، تقاریر اور انعامات کی تقسیم

گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج زیارت میں اساتذہ کی خدمات کے اعتراف میں ٹیچرز ڈے کی پروقار تقریب

زیارت (خ ن) گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج زیارت میں اساتذہ کی علمی، اخلاقی اور تربیتی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کرنے کے لیے ٹیچرز ڈے کے حوالے سے ایک پُر وقار تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمانِ خصوصی الجبرہ کالج کے پرنسپل پروفیسر شبیر احمد بڑیچ تھے، جبکہ گورنمنٹ گرلز ڈگری کالج زیارت کی پرنسپل سمیت کالج کی معزز اساتذہ اور طالبات نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب کے دوران طالبات نے اپنی اساتذہ سے محبت، عقیدت اور احترام کے اظہار کے لیے مختلف پروگرامز پیش کیے۔ اساتذہ کی محنت، رہنمائی، کردار سازی اور تعلیمی خدمات کو خراجِ تحسین پیش کیا۔

ژوب، پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی شہداء جمہوریت وشہداء وطن کی برسی کے موقع پر منعقدہ جلسہ عام سے خطاب کر رہے ہیں

افغان مزاحمتی تنظیموں کا تازہ حملوں میں 2 طالبان عہدیداروں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ

قندھار میں طالبان کے امر بالمعروف کے محتسب عبدالرحمان کو ٹارگٹڈ کارروائی میں ہلاک کر دیا، افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ

کابل (جی این ایم) افغانستان میں طالبان حکومت کے خلاف مزاحمت میں تیزی آنے لگی، مزاحمتی تنظیموں نے تازہ حملوں میں افغان طالبان کے 2 عہدیداروں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ افغان میڈیا افغان انٹرنیشنل کے مطابق افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ نے ایکس پر جاری بیان میں دعویٰ کیا ہے کہ قندھار کے ضلع خاکریز میں طالبان کے امر بالمعروف کے محتسب عبدالرحمان کو ٹارگٹڈ کارروائی میں ہلاک کر دیا گیا۔ عبدالرحمان شہریوں پر مبینہ ظلم و تشدد، غیر قانونی گرفتاریوں، جھوٹے الزامات اور مار پیٹ میں ملوث تھا۔ دوسری جانب نیشنل موبلائزیشن فرنٹ نے دعویٰ کیا ہے کہ جلال آباد میں طالبان مخالف کارروائی کے دوران ننگرہار جیل کے انٹیلی جنس سربراہ کو ہلاک کر دیا گیا۔ دوسری جانب ان کارروائیوں اور ہلاکتوں کے حوالے سے طالبان حکومت کی جانب سے فوری طور پر کوئی تصدیق یا تردید سامنے نہیں آئی۔ ان دعوؤں کی آزاد ذرائع سے بھی فوری طور پر تصدیق نہیں ہو سکی۔ تین دن قبل افغانستان یونائیٹڈ فرنٹ نے دعویٰ کیا تھا کہ ستمبر کے مہینے میں طالبان رجیم کے خلاف 68 کارروائیوں کے دوران 102 افغان اہلکار ہلاک جبکہ 48 زخمی ہوئے۔ افغان انٹرنیشنل کے مطابق اس سے ایک ہفتہ قبل افغانستان فریڈم فرنٹ نے نورستان اور کنڑ میں طالبان رجیم کی متعدد چوکیوں پر قبضے اور 17 طالبان کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا تھا۔ افغان انٹرنیشنل کے مطابق تازہ لڑائی اس وقت شروع ہوئی جب طالبان نے افغانستان فریڈم فرنٹ کی پوسٹوں پر قبضے کی کوشش کی۔